REGD. NO L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ

الفضل لاہور

جمعہ ۷ر محرم الحرام ۱۳۷۰ھ

فون ۲۹۷۹

قیمت ۱۰ر

جلد ۳۸ | ۲۰ر اخاء ۱۳۲۹ش | ۲۰ر اکتوبر ۱۹۵۰ء | نمبر ۲۴۱

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ربوہ تشریف لے گئے

رتن باغ لاہور۔ ۱۹ر اکتوبر۔ آج صبح دس بجے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بذریعہ کار ربوہ تشریف لے گئے۔ کار میں سوار ہونے سے قبل حضور نے تمام احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ بلبیت دریافت کرنے پر حضور نے فرمایا۔ کھانسی کی شکایت بدستور ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے التزام سے دعائیں فرماتے رہیں۔

لاہور۔ ۱۹ر اکتوبر۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو نزلہ کی شکایت ہے سر اور کمر میں درد ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں ——— نواب عبداللہ خان صاحب کو آج صبح سے دل میں کمزوری اور عام ضعف میں زیادتی ہے۔ احباب موصوف کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

یوم اقوام متحدہ

لاہور۔ ۱۹ر اکتوبر۔ ۲۴ر اکتوبر کو پاکستان بھر میں "یوم اقوام متحدہ" منایا جائے گا۔ اس سلسلے میں حکومت پاکستان نے مختلف صوبائی حکومتوں کے محکمہ ہائے تعلیم کو ہدایات جاری کی ہیں۔ کہ تعلیمی اداروں میں اقوام متحدہ کے کام کے متعلق خاص مباحث اور نمائشوں کا انتظام کریں۔ اس سلسلے میں ضروری لٹریچر اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ نے مہیا کیا ہے۔

برطانوی ایوان عام کی نئی عمارت!

لندن۔ ۱۹ر اکتوبر۔ برطانوی ایوان عام کی نئی عمارت کا افتتاح ۲۶ر اکتوبر کو شاہ جارج ششم کے ہاتھوں ادا ہوگا۔ ایوان عام کی پہلی عمارت ۱۰ر مئی ۱۹۴۱ء کی شام کو بمباری سے تباہ ہو گئی تھی۔ یہ ایوان انگریز قوم کی پانچ صد سالہ جمہوریت اور آزادی رائے کی اہم یادگار ہے (ب۔ا۔س)

متوقع کمونسٹ ہڑتال کے انسداد کی مہم

سڈنی۔ ۱۹ر اکتوبر۔ کمونسٹ پارٹی کو خلاف قانون قرار دینے کے لئے حکومت جو بل پیش کرنے والی ہے اس کے جواب میں کمونسٹ پارٹی "قانونی سبوتاژ" کا طریق اختیار کر کے تمام اہم صنعتی اداروں میں ہڑتال کا ارادہ کر رہی ہے۔ حکومت اس متوقع ہڑتال کے سدباب کے لئے اہم حفاظتی اقدامات کر رہی ہے۔ اس بل میں پارٹی کو خلاف قانون قرار دینے۔ کمونسٹوں کو ٹریڈ یونینوں سے نکالنے اور ملازمتوں سے نکال دینے کی شقیں ہیں

ادیب شششکلی کے حملہ آور گرفتار

قاہرہ۔ ۱۹ر اکتوبر۔ گزشتہ ہفتے شامی ڈپٹی چیف آف سٹاف کرنل ادیب شششکلی کو جن لوگوں نے قتل کرنے کی کوشش کی تھی۔ دمشق کی ایک اطلاع کے مطابق شامی سی۔ آئی۔ ڈی نے انہیں گرفتار کر لیا ہے۔ یاد رہے کہ آپ پر ناچ گھر سے واپسی پر چار آدمیوں نے ٹامی گنوں سے فائر کئے تھے۔ آپ بچ گئے تھے لیکن ایک افسر اور سپاہی بری طرح زخمی ہو گئے تھے۔

کوریا کے لئے یونانی بریگیڈ

ٹوکیو۔ ۱۹ر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ایتھنز سے ایک یونانی بریگیڈ اقوام متحدہ کی فوجوں کے دوش بدوش جنگ کوریا میں حصہ لینے کے لئے ۵ر نومبر کو روانہ ہو رہا ہے۔

ڈیڑھ لاکھ فرانسیسی کام آ چکے ہیں

لندن۔ ۱۹ر اکتوبر۔ ایک روسی خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق اس وقت ہند چینی کا ۹/۱۰ علاقہ ویٹ منہ حکومت کے تسلط میں ہے جس کی آبادی ایک کروڑ ۸۰ لاکھ ہے۔ اب فرانسیسی تسلط میں صرف بیس لاکھ آدمی رہ گئے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ اس جنگ میں فرانسیسیوں کے ۱½ لاکھ سپاہی اور افسر کام آئے ہیں۔

کراچی۔ ۱۹ر اکتوبر۔ حاجیوں کا جہاز جہانگیر جو جدہ سے ۱۶ر اکتوبر کو روانہ ہوا تھا ۷۹۳ حاجی لیکر ۲۰ر اکتوبر کو کراچی پہنچ جائیگا

امریکی موٹر سوار دستہ پیونگ یانگ کے وسط میں

کمونسٹوں کی مزاحمت ختم

ٹوکیو۔ ۱۹ر اکتوبر۔ آج سب سے پہلا امریکہ کا موٹر سوار دستہ پیونگ کے وسطی علاقہ میں پہنچ گیا۔ اس کے ۸ منٹ بعد جنوبی کوریا کی پہلی ڈویژن کے دستے شہر سے ۴ میل دور مشرقی فضائی اڈے پر قبضہ کرنے کے بعد شہر میں آ گھسے۔ اس وقت اقوام متحدہ کی کل چھ ڈویژنیں مختلف سمتوں سے پیونگ یانگ کی طرف رواں ہیں۔ کمونسٹوں کی مزاحمت قریباً ختم ہے اور وہ سناچن کی طرف بھاگ رہے ہیں۔ شہر سے باہر بڑی سڑکوں پر کمونسٹ فوجیں بڑی تعداد میں پسپا ہو رہی ہیں۔

جنرل میکارتھر کے ہیڈ کوارٹر سے آج اس امر کی پیشگوئی کی ہے کہ پیونگ یانگ کے خاتمے کے بعد کمونسٹ منظم مزاحمت بہت حد تک ختم ہو جائے گی۔

تجارتی جہازوں کی آمد و رفت

ٹوکیو۔ ۱۹ر اکتوبر۔ آج جنرل میکارتھر کے ہیڈ کوارٹر سے اس امر کا اعلان کیا گیا کہ آئندہ ہفتے کے اندر اندر تجارتی ہوائی کمپنیوں کی کوریا میں آمد و رفت شروع ہو جائے گی۔

اینٹی کمونسٹ بل پاس ہو گیا

سڈنی۔ ۱۹ر اکتوبر۔ آج سینٹ نے کمونسٹ پارٹی کو خلاف قانون قرار دینے والا بل پاس کر دیا۔ اور لیبر پارٹی اس پر رضامند ہو گئی۔ ایوان زیریں پہلے ہی اس کی منظوری دے چکا ہے

وزیر صحت سرحد گجرات میں

لاہور۔ ۱۹ر اکتوبر۔ سرحد کے وزیر صحت آنریبل گجرات اور گوجرانوالہ کا دورہ کر کے سرحد کے طبی دستوں کی کارکردگی کا معائنہ کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبہ سرحد نے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے دو اور طبی دستے روانہ کئے ہیں۔

۵ لاکھ ڈالر ——— کی فنی امداد

طہران ۱۹ر اکتوبر۔ آج طہران اور امریکہ میں ایک معاہدے پر دستخط ہو گئے جس کی رو سے ایران کو امریکہ سے ۵ لاکھ ڈالر کی فنی امداد ملے گی۔

لیک سکسیس۔ ۱۹ر اکتوبر۔ لیبیا کے متعلق ۱۳ ملکوں نے جو مشترکہ قرارداد پیش کی تھی۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی چھوٹی اسی کمیٹی اس پر ووٹ لیگی۔ کل یہ معاملہ اس لئے ملتوی ہو گیا تھا کہ پاکستان نے قرارداد کی وضاحت طلب کی تھی۔

"اقوام متحدہ کشمیر میں جارحانہ کارروائیوں کو روکنے میں کامیاب ہو سکے گی"

(پیپر)

کراچی۔ ۱۹ر اکتوبر۔ امریکی سینٹ کی تعلقات خارجہ کی سب کمیٹی کے صدر مسٹر پیپر نے آج یہاں اس اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ کہ اقوام متحدہ جس میں کوریا کے مسئلے نے از سر نو جان ڈال دی ہے۔ بالآخر کشمیر میں بھی جارحانہ کارروائیوں کو روکنے میں کامیاب ہو سکے گی۔ آپ نے کہا کشمیر کا مسئلہ انصاف سے طے نہ ہو سکنے سے پاکستان کے عوام میں بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔ لیکن مجھے اعتماد ہے کہ جونہی اقوام متحدہ کو اس بات کا یقین ہو جائیگا کہ دونوں فریق دوستانہ طریق سے اسے طے نہیں کر سکتے۔ اور دوسری قوموں سے مدد کے لئے مداخلت کی اپیل کریگی تاکہ اس سلسلے میں موثر اقدامات کئے جا سکیں۔ آپ نے کہا کہ امریکہ کے لوگ اس اصول کے قائل ہیں کہ جہاں کوریا جیسی حالت ہو وہاں کوریا جیسے ہی اقدامات کرنے چاہئیں۔ اور اصول کو مصلحت پر ہرگز قربان نہیں کیا جا سکتا پاکستان نے دنیا کے امن کے قیام میں ایک باوقار اور قابل تعریف حصہ لیا ہے۔ کوریا کے مسئلہ میں اقوام متحدہ کے فیصلوں کی حمایت کر کے اور ۷ ارکان کے کوریا کمیشن کی رکنیت قبول کر کے پاکستان نے اس بات کا ٹھوس ثبوت دیا ہے کہ وہ دنیا بھر میں پائیدار امن قائم کرنا چاہتا ہے ایشیا میں امریکی پالیسی کے متعلق بعض سوالات کا جواب دیتے ہوئے مسٹر کلاڈ پیپر نے کہا امریکہ ہرگز پرانے نوآبادیاتی اور سامراجی نظام کی حمایت نہیں کرنا چاہتا۔ وہ صرف ہر جگہ امن دیکھنا اور قائم کرنا چاہتا ہے۔

آئندہ سال کے آخر تک!

لندن۔ ۱۹ر اکتوبر۔ آج یہاں پاکستانی دستوریہ کے صدر خان تمیز الدین خان نے کہا پاکستان کا آئین آئندہ سال کے آخر تک بن جائیگا۔

افغانی حملے کی مذمت

کوئٹہ۔ ۱۹ر اکتوبر۔ بلوچستان کے قبائلی ملکوں نے ایک مشترکہ بیان میں افغانی حملے کی شدید مذمت کی ہے جس کا سرغنہ افغانی فوج کا ایک بریگیڈیر تھا۔ ملکوں نے کہا۔ افغانی حکومت افغانی عوام اور غیر مطمئن فوج کی توجہات کو دوسری طرف پھیرنے کے لئے یہ کھیل کھیل رہی ہے انہوں نے از سر نو عہد وفاداری کر کے پاکستان کے لئے آخری قطرہ خون قربان کر دینے کا عہد کیا۔

فوجیوں کے لئے پانچ ہزار کی رقم

پشاور۔ ۱۹ر اکتوبر۔ صوبہ سرحد نے جنگ میں حصہ لینے والے فوجیوں کی بحالی اور تعلیمی آسودگی کے لئے پانچ ہزار روپے کی رقم منظور کی ہے۔

کراچی۔ ۱۹ر اکتوبر۔ مردم شماری کے انچارج نے اعلان کیا ہے کہ سیلاب کی وجہ سے پنجاب کے مکانوں کی گنتی کی میعاد ۱۵ر جنوری تک بڑھا دی گئی ہے

پاکستان کا دوسرا بڑا فضائی چوگان

تیج گاؤں بنے گا!

ڈھاکہ۔ ۱۹ر اکتوبر۔ مشرقی پاکستان کے فضائی چوگان تیج گاؤں کو پاکستان کا دوسرا بڑا فضائی چوگان بنانے کے لئے توسیع و تعمیر کا کام شروع کر دیا گیا ہے جو پانچ ماہ تک ختم ہو گا۔ اس کے بعد یہاں دنیا کا بڑے سے بڑا جہاز اتر سکے گا۔ اس عرصے میں ہوائی جہاز تیج گاؤں سے ۸ میل دور کرمی ٹولہ کے نزدیک عارضی ہوائی اڈے پر اترا کریں گے۔

مسٹر بروری کی تصریحات

ڈھاکہ ۱۹ر اکتوبر۔ حکومت مشرقی بنگال کے وزیر اقلیات مسٹر دوارکا ناتھ بروری نے ایک بیان میں کہا۔ اچھوت اقوام اور مسلمانوں کے تعلقات کی بنیاد بغض قدیم مشترک مفادات پر ہے۔ اور منڈل ایسے غدار کی غداری سے وہ بنیاد ہل نہیں سکتی۔ اچھوت دیر سے پستی کی طرف گامزن ہیں منڈل کی غداری سے ان میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی ہے اور یہ ان کی پاکستان سے وفاداری کا بین ثبوت ہے۔

منگل کو ۱۴ ہزار ہندو آئے

ڈھاکہ۔ ۱۹ر اکتوبر۔ مشرقی بنگال سے ہندوؤں کی آمد کی رفتار دن بدن تیز ہو رہی ہے۔ منگل کو یہ تعداد چودہ ہزار تک پہنچ گئی۔ ۱۴ر تاریخ کو یہ تعداد ۱۱ ہزار تھی۔ اور اس کے دو دن بعد ۱۳ ہزار تک پہنچ گئی تھی۔

ٹوکیو۔ ۱۹ر اکتوبر۔ امریکہ نے فرانس کی امداد کے لئے لڑاکا جہاز۔ ہوائی جہاز۔ ٹینک اور توپیں بھیجنے کیلئے تیار کر لئے ہیں یہ جنگی امداد ہند چینی کے لئے موعودہ امریکی ۷ کروڑ ۵۰ لاکھ امداد کا حصہ ہے

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور
۲۰ر اکتوبر ۱۹۵۰ء

کون کون خارج از اسلام ہے؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم نے "الفضل" کی اشاعت ۱۵ر اکتوبر ۱۹۵۰ء میں "آزاد" کے ایک مضمون کے جواب میں جو ابو منصور عبد القادر بغدادی کے ایک حوالہ پر مشتمل تھا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک حوالہ امام بغدادی مذکور کے حوالہ کے بالمقابل رکھ کر ثابت کیا تھا کہ امام مذکور کے اصولوں کے مطابق اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام مسلمان نہیں تو کوئی بھی مسلمان نہیں۔ وہ حوالہ اتنا واضح اور مبین تھا کہ اگر معمولی لکھا پڑھا انسان بھی تھوڑا سا غور کرے تو اسکو انکار کی مجال نہیں رہتی یہ حوالہ محض ارتجالاً لے لیا گیا تھا۔ وگرنہ مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف پڑھنے سے ایک صحیح الاعتقاد اور خدا ترس مسلمان پر جو اثر پڑتا ہے وہ یہ ہے کہ آپ کا ایمانی مقام نہایت ارفع و اعلےٰ ہے۔

خیر یہ تو ایک علیحدہ مسئلہ ہے ہمیں یہاں صرف اتنا عرض کرنا ہے کہ احراری اخبار "آزاد" کے پاس اب چونکہ اس کا کوئی جواب نہیں تھا۔ اور اگر جواب نہ دیتا تو اسکو احراریوں کا ترجمان کون کہتا۔ اس لئے اس نے نہایت عجیب و غریب نکتہ چینی فرمائی ہے۔ ایسی کہ اسے پڑھ کر نکتہ چینی کرنے والے کی نادانی پر ہنسی آتی ہے۔ اس سے انسان سمجھ سکتا ہے کہ مخالفین حق مخالفت کے جوش میں کہاں تک جا سکتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ ایسی نکتہ چینی کوئی نام کا مسلمان بھی نہیں کر سکتا۔ اگر کر سکتا ہے تو وہی کر سکتا ہے جس کو نہ قرآن کریم کا کوئی علم ہو اور نہ احادیث نبوی سے کوئی تعلق ہو۔ اور نہ انبیاء صدیقین۔ شہداء اور صالحین کے حالات سے کچھ آگاہی ہو۔

ہم یہاں "آزاد" کے اعتراضات کا خلاصہ درج کرتے ہیں۔ تاکہ مسلمانوں کو معلوم ہو جائے کہ "آزاد" جن لوگوں کا ترجمان ہے وہ کس اسلام کے دعویدار ہیں۔ آزاد نے اپنے اعتراضات کو سوالوں کی صورت میں پیش کئے ہیں۔ ہم اسی طرح ان کا خلاصہ درج کرتے ہیں۔ پوچھتا ہے۔

(۱) مرزا صاحب اگر قرآن حکیم کو اپنے لئے کافی سمجھتے ہیں۔ تو فرمائیے ان کے الہامات کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے۔ . . . کیا وہ بھی قرآن کریم کی طرح کوئی تعلیم ہے قوانین ہے یا اضافہ ہے؟

. . . . یا یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ نعوذ باللہ قرآن کریم میں کچھ کمی رہ گئی تھی یا مرزا صاحب کے الہامات بے معنی ہیں اور نبوت جھوٹی ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ مرزا صاحب کا قرآن حکیم پر کلی ایمان نہیں پھر یقیناً مرزا صاحب خارج از اسلام ہیں۔

(۲) (الف) مسلمانوں اور مرزائیوں کا ختم نبوت میں اختلاف ہے۔ کیا قرآن کریم سے یہ ثابت کیا جا سکتا ہے کہ مرزا غلام احمد کسی زمانے میں حضرت رسول کریم سردار دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی یا مسیح یا مہدی یا مجدد کی صورت میں آسکتے ہیں؟

(ب) آپ حدیث شریف کو قرآن حکیم کے بعد درجہ دیتے ہیں کیا فرما سکتے ہیں۔ جناب مرزا صاحب کے الہامات کا درجہ حدیث شریف کے بعد ہے۔ تو وہ الہام خدا تعالےٰ کے فرمان نہیں ہیں۔ اگر وہ الہام خدا تعالےٰ کے فرمان ہیں تو یقیناً حدیث شریف سے افضل ہونے چاہئیں۔ اور اگر مرزا صاحب کے الہامات حدیث شریف سے افضل ہیں۔ تو مرزا صاحب خارج از اسلام ہیں۔

(۳) مرزا صاحب نسخ کے قائل نہیں۔ اور وہ اس معاملہ میں حدیث شریف کو بھی نظر انداز کر سکتے ہیں۔ اپنے الہامات کو خداوند کریم کا فرمان خیال کر کے کیا درجہ قائم کرتے ہیں۔

(۴) سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء تسلیم کرتے ہیں تو کیا آپ نجات کے لئے کسی اور نبی مسیح مجدد اور مہدی کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ اگر نجات کے لئے کسی اور کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہیں۔ تو آپ کا ایمان ختم نبوت پر غلط ہے۔ ختم نبوت کا منکر اسلام سے خارج ہے۔ پس مرزا صاحب اسلام سے خارج ہیں۔

(۵) یہ سوال سوال ۱ کا اعادہ ہے

(۶) کوئی سوال نہیں احراری خوتے ہے۔ مسائل زیر بحث کے افہام و تفہیم کے لئے اس کا بیان کرنا ضروری نہیں۔

پہلے ہم بھی احراری مولویوں سے چند سوال پوچھتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔

(۱) کیا حضرت عیسےٰ علیہ السلام دین اسلام کی نصرت کے لئے آسمان سے نازل ہوں گے یا نہیں ہوں گے؟ اور کیا الامام المہدی تشریف لائیں گے یا نہیں لائیں گے؟

اگر احراری مولوی ان کی آمد کو نہیں مانتے تو آزاد میں صاف صاف اعلان کریں تاکہ مسلمانوں کو معلوم ہو جائے کہ اس بارے میں احراری مولویوں کا کیا اعتقاد ہے۔ اگر احراری ان دونوں بزرگوں کی آمد کے قائل ہیں تو بتائیں۔

(۲) حضرت عیسےٰ علیہ السلام جب دوبارہ زمین پر آئیں گے۔ تو وہ نبی رہیں گے یا ان کی نبوت سلب کر لی جائے گی؟ اگر نبی ہونگے تو ان پر وحی الٰہی نازل ہوگی یا نہیں ہوگی؟ اگر نہیں ہوگی۔ تو ان کے نبی ہونے کے کیا معنے ہیں؟ اگر ان پر وحی الٰہی نازل ہوگی تو ان کی وحی کا قرآن و حدیث کے مقابلہ میں کیا درجہ ہوگا؟ کیا وہ بھی قرآن کریم کی طرح کوئی تعلیم ہوگی، قوانین ہوں گے یا اضافہ ہوگا۔ ان کی وحی حدیث سے افضل ہوگی یا نہیں؟

(۳) کیا حضرت مسیح علیہ السلام جب دنیا میں اتریں گے اور جب الامام المہدی تشریف لائیں گے ان دونوں بزرگوں پر ایمان لانا ضروری ہوگا یا نہیں؟ اگر ضروری ہوگا تو کیا یہ خاتم النبیین کے منافی نہیں ہوگا؟ کیوں؟ اگر ایمان لانا ضروری نہیں تو ان کے آنے کا کیا فائدہ اور ان کے ساتھ شامل ہونے کا کیا مطلب؟ ورنہ اعلان کرو کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر ایمان لانا ضروری نہیں۔

(۴) اگر تم قرآن کریم میں نسخ مانتے ہو تو اعلان کرو کہ کون کون سی آیت کس کس آیت یا حدیث سے منسوخ ہے۔ اگر نہیں مانتے تو بتاؤ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی وحی قرآن کریم کی ناسخ ہوگی یا نہیں؟

(۵) کیا قرآن کریم میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے نزول اور الامام المہدی کی آمد کا ذکر ہے؟ اگر ہے تو بتاؤ کہاں ہے؟ اگر نہیں ہے۔ تو تم کیوں ان کی آمد کے قائل ہو؟

(۶) کیا تم حدیث کو قرآن پر ترجیح دیتے ہو؟ اگر نہیں دیتے تو جب مسیح علیہ السلام کا نزول اور الامام المہدی کی آمد کا ذکر قرآن میں نہیں۔ اور اگر تم ان کی آمد کے از روئے حدیث قائل ہو۔ تو کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ تم حدیث کو قرآن کریم پر ترجیح دیتے ہو۔ اور اس پر اسے قاضی ٹھہراتے ہو۔ کیا یہ اعتقاد تم کو خارج از اسلام نہیں کرتا؟

اب اپنے سوالوں میں سے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کا نام نکال کر اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا نام وہاں رکھ کر ہمارے مندرجہ بالا سوالوں کی روشنی میں خود اپنے سوالوں کا جواب دو۔ جو آپ جواب دیں گے وہی جواب ہماری طرف سے سمجھ لو۔

ہم نے یہ الزامی جواب یہ فرض کر کے دیا ہے کہ آپ حضرت عیسےٰ علیہ السلام اور الامام المہدی کی آمد کے قائل ہیں۔ اس لئے جس استدلال سے آپ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو نعوذ باللہ خارج از اسلام ٹھہراتے ہیں۔ اسی استدلال سے آپ ان آنے والے بزرگوں کو نعوذ باللہ خارج از اسلام ٹھہراتے ہو توبہ کرو توبہ کرو رجوع مسلمانو ذرا انصاف سے کہنا خدا لگتی

جب تم اعلان کرو گے کہ کوئی حضرت عیسےٰ علیہ السلام اور کوئی الامام المہدی آنے والا نہیں ہے۔ تو پھر ہم اس پہلو سے بھی انشاء اللہ جواب باصواب عرض کریں گے۔

سپین اور یو۔ این۔ او۔

ایک معاصر نے اس بات کو بہت برا منایا ہے کہ پاکستان نے اپنی ہاکی کی ٹیم اسپین بھیجدی۔ اور پاکستان کے وزیر خارجہ نے الگ تقریر میں نہیں۔ بلکہ صرف ایک تقریر کے دوران میں ضمناً یو۔ این۔ او میں یہ کہہ دیا ہے کہ اسپین کو بھی یو۔ این او میں شامل کر لینا چاہیئے۔ معاصر نے اپنے حق میں دو دلیلیں دی ہیں۔ ایک تو یہ کہ اسپین فاشی ریاست ہے۔ اور یو۔ این۔ او والے سپین کو اس کے فاشی ہونے کی وجہ سے یو۔ این میں شامل کرنے کے حق میں نہیں ہیں۔ دوسرے یہ کہ سپین نے شمالی افریقہ کے مسلمانوں کے ساتھ بہت برا سلوک کر رکھا ہے۔

اگر یہ دلائل درست ہیں تو پھر یو۔ این۔ او میں شامل ہونے کا سوائے پاکستان کے کوئی ملک حقدار نہیں ہے۔ مثلاً روس ہی کو لے لیجئے۔ روس ایک پرلے درجہ کا کمیونسٹ ملک ہے۔ اور کمیونزم فاشزم سے اسلام دشمنی میں کم نہیں کچھ زیادہ ہی ہے۔ فاشزم لاکھ برا سہی مگر وہ مذہب کا دشمن نہیں تو کھلم کھلا مذہب کا دشمن ہے۔ پھر کیا روس نے مسلمانوں کے علاقے کے علاقے ہی اپنے غلام نہیں بنا رکھے۔ بلکہ کیا کروڑوں مسلمانوں کو سائبیریا میں منجمد نہیں کیا؟

ہمیں سمجھ نہیں آتی کہ جس یو۔ این او کا ممبر روس جیسا ملک بن سکتا ہے۔ تو پھر اسی یو۔ این او کا ممبر سپین کیوں نہیں بن سکتا۔ حالانکہ سپین میں اسلام کی تبلیغ پر کوئی قدغن نہیں۔

مصلح الدین بنگالی کے لئے ایک نیا اعزاز

یہ خبر نہایت مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ مصلح الدین صاحب بنگالی طالب علم تعلیم الاسلام کالج کو انٹر یونی ورسٹی تیراکی میں پنجاب یونی ورسٹی کی نمایاں خدمات کو سراہتے ہوئے پنجاب یونی ورسٹی نے اپنا کلر یعنی خاص اعزازی نشان تیراکی کا دیا ہے۔ یاد رہے کہ یہ اعزاز ساری یونی ورسٹی میں سے صرف دو کالجوں کے طلباء کے حصہ میں آیا ہے۔ جن میں سے ایک ہمارا کالج ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ اس اعزاز کو تعلیم الاسلام کالج اور مصلح الدین صاحب کے لئے بابرکت بنا دے۔

پریذیڈنٹ تیراکی کلب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت اور اتباع کے برکات

"دیکھو ایک غریب اور تنہا اور مسکین نے اپنے دین کے پھیلنے کی اور اپنے مذہب کے جڑھ پکڑنے کی اس وقت خبر دی۔ کہ جب اس کے پاس بجز چند بے سامان درویشوں کے اور کچھ نہ تھا۔ اور تمام مسلمان صرف اس قدر رکھتے۔ کہ ایک چھوٹے سے حجرے میں سما سکتے تھے۔ اور انگلیوں پر نام بنام گنے جا سکتے تھے۔ جن کو ایک گاؤں کے چند آدمی ہلاک کر سکتے تھے۔ جن کا مقابلہ ان لوگوں سے پڑا تھا۔ کہ جو دنیا کے بادشاہ اور حکمران تھے۔ اور جن کو ان قوموں کے ساتھ سامنا پیش آیا تھا۔ کہ جو باوجود کروڑوں مخلوقات ہونے کے ان کے ہلاک کرنے اور نیست و نابود کرنے پر متفق تھے۔ مگر اب دنیا کے کناروں تک نظر ڈال کے دیکھو۔ کہ کیونکر خدا نے انہیں ناتوان اور قدرے قلیل لوگوں کو دنیا میں پھیلا دیا۔ اور کیونکر ان کو طاقت اور دولت اور بادشاہت بخش دی۔ اور کیونکر ہزارہا سال کے تخت نشینوں کے تاج اور تخت ان کے سپرد کئے گئے۔ ایک دن وہ تھا۔ کہ وہ جماعت اتنی بھی نہیں تھی۔ کہ جس قدر ایک گھر کے آدمی ہوتے ہیں۔ اور اب وہی لوگ کئی کروڑ دنیا میں نظر آتے ہیں۔ خداوند[۲] نے کہا تھا۔ کہ میں اپنے کلام کی آپ حفاظت کروں گا۔ اب دیکھو کیا یہ سچ ہے یا نہیں کہ وہی تعلیم جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدا تعالیٰ کی طرف سے بذریعہ اس کے کلام کے پہنچائی تھی۔ وہ برابر اسکی کلام میں محفوظ چلی آتی ہے۔ اور لاکھوں قرآن شریف کے حافظ ہیں۔ کہ جو قدیم سے چلے آتے ہیں۔

خدا نے کہا تھا[۳]۔ کہ میری کتاب کا کوئی شخص حکمت میں۔ معرفت میں۔ بلاغت میں۔ فصاحت میں احاطۂ علوم ربانیہ میں۔ بیانِ دلائل دینیہ میں مقابلہ نہیں کر سکے گا۔ سو دیکھو کسی سے مقابلہ نہیں ہو سکا۔ اور اگر کوئی اس سے منکر ہے۔ تو اب کر کے دکھلاوے۔

..... اور خدا نے کہا تھا[۴]۔ کہ میں ارضِ شام کو عیسائیوں کے قبضے میں سے نکال کر مسلمانوں کو اس زمین کا وارث کروں گا۔ سو دیکھو اب تک مسلمان ہی اس زمین کے وارث ہیں۔ اور یہ سب خبریں ایسی ہیں۔ کہ جن کے ساتھ اقتدار اور قدرتِ الوہیت شامل ہے۔ یہ نہیں کہ نجومیوں کی طرح صرف ایسی ہی خبریں ہوں۔ کہ زلزلے آویں گے۔ قحط پڑیں گے۔ قوم پر قوم چڑھائی کرے گی۔ وبائیں پھیلیں گی۔ مری پڑے گی وغیرہ وغیرہ۔ اور یہ تبعیت، خدا کے کلام کے اور اسی کی تاثیر اور برکت سے وہ لوگ کہ جو قرآن شریف کا اتباع اختیار کرتے ہیں۔ اور خدا کے رسول مقبول پر صدق دلی سے ایمان لاتے ہیں۔ اور اس سے محبت رکھتے ہیں۔ اور اس کو تمام مخلوقات اور تمام نبیوں اور تمام رسولوں اور تمام مقدسوں اور تمام ان چیزوں سے جو ظہور پذیر ہوئیں۔ یا آئندہ ہوں۔ بہتر اور پاک تر۔ اور کامل تر۔ اور افضل اور اعلیٰ سمجھتے ہیں۔ وہ بھی ان نعمتوں سے اب تک حصہ پاتے ہیں۔ اور جو شربت موسیٰؑ اور مسیحؑ کو پلایا گیا۔ وہی شربت نہایت کثرت سے نہایت لطافت سے نہایت لذت سے پیتے ہیں۔ اور پی رہے ہیں۔ اسرائیلی نور ان میں روشن ہیں۔ بنی یعقوب کے پیغمبروں کی ان میں برکتیں ہیں۔ سبحان اللہ ثم سبحان اللہ۔ حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کس شان کے نبی ہیں۔ اللہ اللہ کیا عظیم الشان نور ہے۔ جس کے ناچیز خادم۔ جس کی ادنیٰ سے ادنیٰ امت جس کے احقر سے احقر چاکر مراتب مذکورہ بالا تک پہنچ جاتے ہیں۔ اللھم صل علیٰ نبیک و حبیبک سید الانبیاء و افضل الرسل و خیر المرسلین و خاتم النبیین محمد و آلہ و اصحابہ و بارک وسلم۔

اس زمانے کے پادری اور پنڈت اور برہمو اور آریہ اور دوسرے مخالف چونک نہ اٹھیں۔ کہ وہ برکتیں کہاں ہیں۔ وہ آسمانی نور کدھر ہیں۔ جن میں امتِ مرحومہ حضرتِ خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کی مسیح اور موسیٰ کی برکتوں میں شریک ہے۔ اور ان نوروں کی وارث ہے۔ جن سے اور تمام قومیں اور تمام اہل مذاہب محروم اور بے نصیب ہیں .....

طالب حق کے لئے کہ جو اسلام کے فضائل خاصہ دیکھ کر فی الفور مسلمان ہونے پر مستعد ہے۔ اس کا ثبوت دینے کے ہم آپ ہی ذمہ دار ہیں۔"

(براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ ۲۴۲ - ۲۴۷)

آنحضرتؐ کے کامل متبعین کی ستائش دراصل حضورؐ ہی کی ستائش ہے

"یہ وسوسہ دل میں نہیں لانا چاہیئے۔ کہ کیونکر ایک ادنیٰ امتی آں رسول مقبولؐ کے اسماء یا صفات یا محامد میں شریک ہو سکے۔ بلاشبہ یہ سچ بات ہے۔ کہ حقیقی طور پر کوئی نبی بھی آنحضرتؐ کے کمالات قدسیہ سے شریک مساوی نہیں ہو سکتا۔ بلکہ تمام ملائکہ کو بھی اس جگہ برابری کا دم مارنے کی جگہ نہیں۔ چہ جائیکہ کسی اور کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات سے کچھ نسبت ہو۔ مگر اے طالبِ حق ارشدک اللہ تم متوجہ ہو کر اس بات کو سنو۔ کہ خداوند کریم نے اس غرض سے کہ تا ہمیشہ اس رسول مقبول کی برکتیں ظاہر ہوں۔ اور تا ہمیشہ اس کے نور اور اس کی قبولیت کی کامل شعاعیں مخالفین کو ملزم اور لاجواب کرتی رہیں۔ اس طرح پر اپنی کمال حکمت اور رحمت سے انتظام کر رکھا ہے۔ کہ بعض افراد امتِ محمدیہؐ کو جو کمال عاجزی اور تذلل سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی متابعت اختیار کرتے ہیں۔ اور خاکساری کے آستانہ پر پڑ کر بالکل اپنے نفس سے گئے گذرے ہوتے ہیں۔ خدا ان کو فانی اور ایک مصفّا شیشے کی طرح پا کر اپنے رسول مقبول کی برکتیں ان کے وجودِ بے نمود کے ذریعہ سے ظاہر کرتا ہے۔

اور جو کچھ مناقب اللہ ان کی تعریف کی جاتی ہے یا کچھ آثار اور برکات اور آیات ان سے ظہور پذیر ہوتی ہیں۔ حقیقت میں مرجع تام ان تمام تعریفوں کا اور مصدرِ کامل ان تمام برکات کا رسول کریمؐ ہی ہوتا ہے۔ اور حقیقی اور کامل طور پر وہ تعریفیں اسی کے لائق ہوتی ہیں۔ اور وہی ان کا مصداقِ اتم ہوتا ہے مگر چونکہ متبع سفن آل سرور کائنات کا اپنی غایت اتباع کی جہت سے اس شخص نورانی کے لئے کہ جو وجود باجود حضرت نبوی ہے۔ مثل ظل کے ٹھیر جاتا ہے۔ اس لئے جو کچھ اس شخص مقدس میں انوارِ الٰہیہ پیدا اور ہویدا ہیں۔ اس کے اس ظل میں بھی نمایاں اور ظاہر ہوتے ہیں۔ اور سایہ میں اسی تمام وضع اور انداز کا ظاہر ہونا کہ جو اس کے اصل میں ہے۔ ایک ایسا امر ہے کہ جو کسی پر پوشیدہ نہیں۔ ہاں سایہ اپنی ذات میں قائم نہیں۔ اور حقیقی طور پر کوئی فضیلت اس میں موجود نہیں۔ بلکہ جو کچھ اس میں موجود ہے۔ وہ اس کے شخص اصلی کی ایک تصویر ہے۔ جو اس میں نمودار اور نمایاں ہے۔ ..... اس انعکاس انوار سے کہ جو بطریق افاضہ دائمی نفوس صافیہ امتِ محمدیہؐ پر ہوتا ہے۔ دو بزرگ امر پیدا ہوتے ہیں ایک تو یہ کہ اس سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بدرجۂ غایت کمالیت ظاہر ہوتی ہے۔ کیونکہ جس چراغ سے دوسرا چراغ روشن ہو سکتا ہے۔ اور ہمیشہ روشن ہوتا ہے۔ وہ ایسے چراغ سے بہتر ہے۔ جس سے دوسرا چراغ روشن نہ ہو سکے۔ دوسرے اس امت کی کمالیت اور دوسری امتوں پر اسکی فضیلت اس افاضہ دائمی سے ثابت ہوتی ہے۔ اور حقیقتِ دین اسلام کا ثبوت ہمیشہ تر و تازہ ہوتا رہتا ہے۔ صرف یہی بات نہیں ہوتی۔ کہ گذشتہ زمانہ پر حوالہ دیا جائے۔ اور یہ ایک ایسا امر ہے۔ کہ جس سے قرآن شریف کی حقانیت کے انوار آفتاب کی طرح ظاہر ہو جاتے ہیں۔ اور دین اسلام کے مخالفوں پر حجت اسلام پوری ہوتی ہے۔ ..... حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس قدر شان بزرگ ہے۔ اور اس آفتاب صداقت کی کیسی اعلیٰ درجے پر روشن تاثیریں ہیں۔ جس کا اتباع کسی کو مومن کامل بناتا ہے۔ کسی کو عارف کے درجے تک پہنچاتا ہے۔ کسی کو آیت اللہ اور حجت اللہ کا مرتبہ عنایت فرماتا ہے۔ اور محامد الٰہیہ کا مورد ٹھہراتا ہے۔"

(ایضاً صفحہ ۲۴۲ - ۲۴۴ و ۲۴۵)

درخواست ہائے دعاء

(۱) خاکسار انشاء اللہ عنقریب تبلیغ اسلام کے لئے سیرالیون مغربی افریقہ روانہ ہوگا۔ یہ عاجز اپنے پیارے آقا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور نیز صحابہ کرام اور احباب جماعت سے التجا کرتا ہے۔ کہ وہ دیگر احمدی مجاہدین کے لئے دعائیں فرماتے وقت اس عاجز کو بھی یاد رکھیں۔ اور متواتر دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھے بمعہ فیملی بخیر و عافیت منزل مقصود تک پہنچائے۔ باصحت رکھے۔ اور میری جسمانی اور روحانی کمزوریوں کو دور فرمائے۔ اور اپنے فضل و کرم سے پہلے سے بہت زیادہ خدمتِ اسلام کی توفیق بخشے۔ خاکسار محمد صدیق مبلغ انچارج سیرالیون مشن مغربی افریقہ حال ۲۴ میکلوڈ روڈ لاہور۔ (۲) میں ایک امتحان میں شریک ہو رہا ہوں۔ احباب جماعت میری امتحان میں کامیابی کے لئے تہ دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار غلام نبی گرداور قانونگوئی۔ بحالیات چشتیاں ریاست بہاول پور۔ (۳) کئی روز سے میاں سراج دین صاحب بیمار ہیں۔ اور ان کا لڑکا مشتاق احمد بھی بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ خاکسار مشتاق احمد وزیر آباد۔ (۴) میری والدہ صاحبہ مدظلہا کی آنکھوں کے موتیا بند کا اپریشن ہوا ہے۔ اور ہمشیرہ صاحبہ بعارضہ بواسیر بیمار ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد منظور احمد ایاز دفتر انسپکٹر مدارس ملتان ڈویژن۔ (۵) خاکسار کافی عرصہ سے بے روزگار ہونے کی وجہ سے پریشان ہے۔ احباب دعا کریں۔ کہ خاکسار کو اچھا روزگار مل جاوے۔ خاکسار محمد علی گاہندی محلہ اسلام آباد جہلم۔ (۶) ملک عبد الحمید صاحب عرصہ ایک سال سے بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (سید محمد سلیم لاہور) (۷) شیخ عبد المنان صاحب آج کل سخت بیمار ہیں۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار خضر رشید دار الرحمت ۵ لم ڈی مال لاہور

(۸) میرا لڑکا منصور احمد خاں سیکنڈ ایر ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کا سالانہ امتحان دے رہا ہے۔ دوستوں کی خدمت میں دردمندانہ عرض ہے۔ کہ عزیز کی شاندار کامیابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ داحمد اللہ خاں پوسٹ بکس ۶۶ کوئٹہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک زندہ قوم کا زندہ نوجوان

از مکرم پیر صلاح الدین صاحب مجسٹریٹ لاہور

میرا سب سے چھوٹا بھائی پائلٹ آفیسر پیر محی الدین بی۔ اے ۹ر ستمبر ۱۹۵۰ء کو پشاور میں ہوائی جہاز کے حادثہ سے شہید ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس کی شہادت سے ایک یا دو ماہ قبل والدہ نے خواب میں دیکھا کہ والد صاحب مرحوم بہت خوش ہیں اور کہتے ہیں کہ تمہارے ایک بیٹے کی شادی ہے آپ کہتی ہیں نہیں دو کی (یعنی کیپٹن ضیاء الدین و معین الدین جو مرحوم سے بڑے ہیں) لیکن والد صاحب کہتے ہیں "وہ پھر" اس وقت والدہ کا اس طرف خیال نہیں گیا۔ لیکن قضاء قدر نے جو ساعت مقرر کر رکھی تھی وہ آپہنچی اور مرحوم اللہ کو پیارا ہو گیا۔ اور ۲۰ ستمبر ۱۹۵۰ء کو دار الہجرت ربوہ میں موصیوں کے قبرستان میں اس کی نعش دفن کی گئی۔

عزیز مرحوم یکم فروری ۱۹۲۸ء کو بمقام فیروز پور پیدا ہوا۔ فیروز پور سے بی۔ اے کرنے کے بعد مرحوم نے لاء کالج لاہور میں داخلہ لیا۔ اور اس سلسلہ میں تقریباً ایک سال تک احمدیہ ہوسٹل میں مقیم رہا۔ زمانۂ طالب علمی میں مرحوم کو قریب سے دیکھنے والوں کی شہادت ہے۔ کہ مرحوم نیک اطوار متدین پابند صوم و صلوٰۃ اور تہجد گزار تھا۔ علمی مذاق کے ساتھ کھیل کود اور صحت جسمانی سے تعلق رکھنے والے دیگر مشاغل میں خاص دلچسپی لیتا تھا۔ مرحوم کو بچپن ہی سے شکار کا بے حد شوق تھا۔ حتیٰ کہ چھوٹی عمر میں ہی غلیل اور ہوائی بندوق کے نشانہ میں مہارت حاصل کر لی تھی۔ مرحوم نے سات سال کی عمر میں تیرنا شروع کیا جب بچہ تھا تو بچوں میں اول رہتا جب جوان ہوا تو پنجاب میں پیراکی کے ریکارڈ قائم کئے۔ سواری میں خاص شغف تھا۔ یوں تو اونٹ پر بھی سواری کر لیتا تھا۔ لیکن گھوڑے کی سواری میں اسے خاص دسترس حاصل تھی۔ گھوڑے پر زین ڈالنے کے بعد اس کے متوازی کھڑے ہو کر رکابوں میں پیر ڈالے بغیر جست لگاتا اور آن واحد میں سوار ہو جاتا۔ بھینس بغیر بازو ہلائے اس طرح دہتا کہ خود زمیندار دیکھ کر عش عش کر اٹھتے۔ کلائی پکڑنے میں خاص مہارت حاصل تھی۔ جہاں تک ظاہری وجاہت کا تعلق ہے مرحوم نہایت خوبصورت اور صحت مند نوجوان تھا۔ ایک خوش شکل اور لائق نوجوان کے لئے دنیا طرح طرح کی دلچسپیوں کا گہوارہ بن جاتی ہے۔ ہر طرف رنگینیاں دامن پھیلائے خوش آمدید کہہ رہی ہوتی ہیں۔ لیکن مرحوم دنیا میں رہ کر بھی اس سے جدا تھا۔ وہ اس کی ان تمام دلچسپیوں میں حصہ لیتا تھا۔ جن کی خدا تعالیٰ نے اجازت دی ہے۔ لیکن ممنوعات کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھتا تھا۔

اس کی وفات پر ایک اخبار کے مدیر فکاہات نے اپنی شقی القلبی کا ثبوت دیتے ہوئے تمسخر اڑایا۔ شاید اسے بھول گیا کہ الصبی صبی لو کان نبی عمر کے تقاضے بھی کوئی شے ہیں۔ جو تصوف تحدیث نعمت کے مفہوم سے عاری ہے وہ ایک زندہ قوم کے پاؤں میں سلاسل ہے۔ وہ ایک بہادر سپاہی تھا گوشہ نشین صوفی نہ تھا۔ وہ اس شخص کا ایک ادنیٰ پیرو تھا جو دل بہ یار اور دست بہ کار کی بہترین مثال تھا۔ دنیا سے کٹ کر خدا کو یاد کرنا تو کچھ مشکل نہیں۔ اس میں رہ کر اسی کا ہو رہنا مردانگی ہے۔ ملٹری میں عموماً اور ایر فورس میں خصوصاً کئی افسر شراب پینے اور طرح طرح کی قباحتوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ لیکن مرحوم قعر دریا میں بھی اپنے دامن کو بچائے ہوئے تھا۔ جب ۱۹۴۹ء میں امریکہ ٹریننگ کے لئے ایک سال رہا تو وہاں بھی داڑھی رکھی ہوئی تھی۔ اور نمازوں اور روزوں کا پورا التزام تھا۔ ایک خط میں ملنے امریکہ کی رنگینیوں کی بابت پوچھا تو لکھا ؎

بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے
ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے

پھر ایک خط میں دبے دبے الفاظ میں اس شدید محبت کا اظہار کیا جو اسے حضرت احدیت سے تھی الفاظ سے یوں معلوم ہوتا تھا۔ جیسے دریا کے کناروں سے پانی چھلک رہا ہو۔

غرضکہ یہ بائیس سالہ نوجوان ظاہری اور باطنی حسن کی ایک مثال تھا۔ میں نے نوجوانوں میں خوبصورت اور خوش وضع بھی دیکھے ہیں۔ ایسے بھی دیکھے ہیں جن کے جسم سڈول اور مضبوط ہوں اور طبیعت میں نچلا پن ہو۔ بہترین تیراک اور شہسوار بھی دیکھے ہیں۔ بندوق چلانے میں ماہر بھی دیکھے ہیں۔ ایسے بھی دیکھے ہیں جو بلا کے ذہین اور علم دوست ہوں اور وہ بھی ہیں جو خدا تعالیٰ سے ہر ایک چیز سے بڑھ کر محبت کرتے ہیں۔ لیکن کم دیکھے ہیں جو مرحوم کی طرح ان سب اوصاف کے جامع ہوں۔ وہ اپنے ساتھیوں کے لئے ایک آئیڈیل نوجوان تھا۔ ایسا جیسا کہ ہر ایک نوجوان کو ہونا چاہیئے۔ وہ اصلی معنوں میں خدا کا سپاہی تھا ؎

پاک دل پاک نظر پاک نہاد
نیک خو نیک سیر نیک روش نیک چلن

اس کی وفات پر اس کے ساتھیوں نے کہا کہ آج ہم سے فرشتہ جدا ہو گیا ہے۔ اس کے آفیسر کمانڈنگ نے لکھا کہ وہ شریف الطبع انسان قابل افسر اور غیر معمولی پائلٹ تھا۔ اور اپنی قابلیت کے سبب جونیئر ہونے کے باوجود ایڈجوٹنٹ کے منصب پر فائز تھا۔ وہ جہاں جاتا جماعت سے تعلق رکھتا۔ راولپنڈی ایک دو دن کے لئے آتا تو خدام سے اور جماعت کے دوسرے افراد سے ملتا۔ اور نماز مسجد میں جا کر ادا کرتا۔ تمام رشتہ داروں سے تعلق رکھتا

محی الدین میرا بھائی ہی نہ تھا وہ میرا رفیق اور دوست تھا۔ سیر و سیاحت میں میرا ہمراہی۔ شکار میں میرا ہمجولی۔ شکار میں میرا ساتھی۔ علمی مباحث میں میرا شریک۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ مجھے اس سے برادرانہ محبت تھی یا پدرانہ عشق۔ میں جوان تھا جبکہ وہ بچہ تھا۔ اسی وقت سے وہ میرے ساتھ شکار کو جاتا اور تقریباً روزانہ تالاب پر چار چار پانچ پانچ گھنٹے میرے ساتھ تیرتا رہتا۔ پھر وہ بڑا ہوا اور بھائی سے بڑھ کر دوست اور رفیق بن گیا۔ بایں ہمہ بڑے بھائی کی اس طرح عزت اور ادب کرتا کہ مجھے کوئی ایک واقعہ بھی یاد نہیں جب اس نے نافرمانبرداری اور گستاخی کی ہو

مرحوم ابھی چھوٹا تھا کہ ایک دن کہنے لگا امی آپ مجھ سے ہنس کر نہیں بولتیں خفا خفا رہتی ہیں والدہ نے کہا بیٹا تم نماز نہیں پڑھتے۔ اس لئے مجھے اچھے نہیں لگتے۔ اس پر کہنے لگا اچھا امی اب میں نماز پڑھا کرونگا۔ اس کے بعد کبھی مرحوم نے نماز ترک نہیں کی۔ اور والدہ سے وہ محبت اور دعائیں حاصل کیں۔ جو ہم بھائیوں میں سے ہر ایک کے لئے قابل رشک ہیں۔

تقسیم کے معاً بعد مرحوم نے اپنا نام قادیان جانے والوں میں پیش کیا۔ لیکن جا نہ سکا۔ ان دنوں چونکہ حملے وغیرہ کا خطرہ رہتا تھا۔ اس لئے فوج میں جانے کا ارادہ ظاہر کیا۔ میں نے کہا کہ مسیح ناصری نے دیکھا تھا کہ وہ پانی پر چل رہے ہیں۔ اور ان کی امت نیوی میں سبقت لے گئی۔ حضرت مسیح محمدی نے دیکھا ہے کہ وہ ہوا میں اڑ رہے ہیں۔ پس آئندہ زمانے میں انشاء اللہ مسلمان ان پر ایمان لا کر ہوائی فوج میں باقی دنیا پر سبقت لے جائیں گے۔ چنانچہ مرحوم نے ہوائی فوج میں جانے کا ارادہ مستحکم کر لیا اسے اپنی سروس پر ناز تھا۔ اور اکثر اس بارہ میں چرچل کا اقتباس بیان کرتا کہ دنیا کی تاریخ میں کبھی اس قدر کثیر التعداد لوگ اتنی قلیل جماعت (پائلٹس) کے منت کش احسان نہیں ہوئے۔ جب امریکہ میں مرحوم کا ہوائی جہاز حادثہ میں ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ اور وہ چوبیس گھنٹے تک بے ہوش رہا۔ تو اسے بعد میں Ground Job کی ایما کی گئی۔ لیکن وہ نڈر اور بے خوف نوجوان مہینے کے اندر اندر پھر ہوا میں اڑ رہا تھا۔ والدہ نے کہا بیٹا مجھے تمہاری نوکری سے خوف آتا ہے۔ کہنے لگا امی حضرت صاحب کی خواہش ہے کہ قوم و ملک کی خاطر نوجوان زیادہ سے زیادہ فوج میں جائیں۔ یہ دلیل ماں بیٹے دونوں کے لئے مسکت تھی۔

اس وقت ہماری ہوائی فوج ابتدائی منازل میں ہے۔ ہر اس ملک نے کہ جس نے ترقی کی ہے۔ اپنے ہوائی بیڑے کی بنیادوں کو چیدہ چیدہ نوجوانوں کے خون سے سینچا ہے۔ ہوائی بیڑہ کے بغیر آج کوئی فوج فوج نہیں اور کوئی قوم قوم نہیں۔ پس انہی نوجوانوں کا خون ہے جو بہ کر قوم کے رگ و ریشہ میں دوڑتا ہے۔ اور اسے زندہ کرتا ہے۔ اگر نوجوان دبک کر بیٹھ جائیں اور بہت ہار دیں اور شیر دل کی طرح چند دن جینے پر بیلوں کی طرح مدت العمر طوق و رگو کو پسند کریں۔ تو ہم غیروں سے بہت پیچھے رہ جائیں گے۔ قوم میں عقاب کی طرح جھپٹنے کی طاقت نابود ہو جائے گی۔ اور وہ ایک ناچیز چڑیا بن کر رہ جائے گی۔

قوم زندہ ہے ان نوجوانوں کے طفیل جو خاک و خون میں تڑپنے کے لئے سر بکف رہتے ہیں۔ واللہ کہ ایک زندہ قوم کے یہ نوجوان کبھی نہیں مرتے وہ جھپٹ کر موت کی زد سے باہر نکل جاتے ہیں۔ اور اسپر ایک طنز سے دیکھتے ہیں۔ اور موت لاچاری اور حسرت سے منہ تکتی رہ جاتی ہے۔ اس کا شکار آن کی آن میں اس کے پنجوں سے نکلکر ابدی زندگی کی شاخ رنگیں پر فروکش ہو جاتا ہے۔ موت ان کے لئے ہے جو موت سے ڈرتے ہیں۔ نہ کہ ان کے لئے جو اس سے الجھنے کے لئے بے تاب رہتے ہیں۔ اور جب بھی اس کی طرف دیکھتے ہیں تبسم آمیز نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔ اے میرے پیارے موت تو تیرے وصل کا دروازہ ہے۔ اگر انعام کرے تو شہادت کی راہوں سے جام وصل پلا۔

میں ان تمام بزرگوں اور احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس بارہ میں اظہار ہمدردی کیا۔ تعزیت کے خطوط لکھے۔ اور دعا فرمائی۔ اور پھر ان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جن کے اخبار ہموم و غموم کے اس طوفان میں بھی اپنی طنز نگاری کو بروئے کار لانے سے نہ چوکے۔ یہ محبوب کے ہاتھوں کے زخم ہیں ان پر تمک پاشی ہی بہتر ہے۔ کہیں ان کا رستا کم نہ ہو جائے۔ العین تدمع والقلب یحزن ولا نقول الا ما یرضی بہ ربنا انا للہ وانا الیہ راجعون

درخواست دعا

میرے بڑے بھائی چوہدری منظور احمد صاحب کار کے حادثہ سے زخمی ہو کر تقریباً ڈیڑھ ماہ سے C.M.H. راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ انکی پٹی اور پلستر وغیرہ اب کھلنے والا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ عطا فرمائے

بشیر احمد چودھری واقف زندگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع

اور

اس کے اخراجات

۲۱-۲۲-۲۳- اکتوبر ۱۹۵۰ء

مجالس کو متعدد سرکلر لیٹرز کے ذریعہ اطلاع دی جا چکی ہے۔ کہ ہمارا آئندہ سالانہ اجتماع مندرجہ بالا تاریخوں میں دلوہ میں منعقد ہو رہا ہے یہ خدام الاحمدیہ کا دسواں اجتماع ہے۔ اور جماعت کے نئے مرکز دلوہ میں دوسرا۔ اجتماع اگلی تاریخیں بالکل قریب آ رہی ہیں۔ مگر ابھی بہت زیادہ تعداد میں ایسی مجالس ہیں جنہوں نے اجتماع کے اخراجات پورا کرنے کے لئے چندہ اجتماع مرکز میں نہیں بھجوایا۔ اس وجہ سے سامان کی خرید میں سخت دقت پیش آ رہی ہے۔

جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کو اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ انہیں ان کے بجٹ کے مطابق چندہ کی تفصیل بھجوائی جا چکی ہے۔ گو یہ پوری نہیں۔ کیونکہ اکثر بجٹ بھی نامکمل ہیں۔ تاہم مجالس کو توجہ دلانے کے لئے یہ کافی تھا۔

یہ اعلان پھر بطور یاد دہانی ارسال ہے۔ چندہ اجتماع جلد تر ارسال کر کے مرکز میں بھجوانا ضروری ہے۔ ورنہ تمام کاموں میں روکاوٹ پیدا ہو جانے کا احتمال ہے۔ قائدین مجالس فوری توجہ کریں تا چندہ اجتماع وصول کر کے ہمراہ لے آئیں

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سالانہ اجتماع

اور

عہدیداران مال

سیلاب اور طغیانی کی وجہ سے چونکہ ڈاک کا انتظام اتنا تسلی بخش نہیں ہے۔ ہو سکتا ہے کہ بعض جماعتوں کو اپنے مرکزی چندے مرکز میں بھجوانے میں دقت پیش آتی ہو۔ اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اجتماع خدام الاحمدیہ جو ۲۱-۲۲-۲۳ ماہ حال کو ہو رہا ہے۔ اور جس میں ہر جماعت کے نمائندگان شرکت فرمائیں گے۔ ایسی جماعتیں اگر مناسب سمجھیں ایسی جماعتیں اگر مناسب سمجھیں تو اپنا جمع شدہ چندہ اپنے اپنے نمائندگان کے ہاتھ دستی بھجوا دیں (نظارت بیت المال)

حرصیت کی منسوخی

چوہدری محمد لطیف صاحب سکنہ تلونڈی عنایت خان ضلع سیالکوٹ کی وصیت اس وجہ سے کہ وہ نظام سلسلہ سے عملاً علیحدہ ہو چکے ہیں نیز حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

اسلام صلح و آشتی کا مذہب ہے

(ریویو آف ریلیجنز احمدیہ قادیان نے شائع کیا)

ہمارا پیارا مذہب اسلام روحانی و جسمانی طور پر امن و صلح اور محبت و شانتی کا مذہب ہے۔ وہ اپنے نام سے ہی امن و سلامتی کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ بانی اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امن و سلامتی کے شہزادے اور دنیا کے لئے باعث رحمت و برکت تھے۔ چنانچہ بابو برج بہادری لال صاحب بی۔ اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ دہلی فرماتے ہیں کہ

"حضرت صاحب امن صلح اور آشتی کے فرشتے تھے۔ چنانچہ جس مذہب کی بنیاد انہوں نے ڈالی اس کا نام اسلام رکھا۔ جس کے معنی ہیں "سلامتی" وہ شدت کلامی اور سخت و سست کہنا حضرت صاحب کے لئے کار ناگزیر تھا؟"

(رسالہ پیشوا دہلی ۶ ۸۰۷ء)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے پیغامبر تھے۔ خدا کے پیغام کو دنیا تک پہنچانا آپ کا فرض منصبی تھا مگر آپ نے نہایت ہی احسن طور پر محبت و پیار۔ خلوص و ہمدردی سے اس فرض کو ادا فرمایا۔ مصائب و آلام کا تختۂ مشق بننے مخالفین کے ہر ظلم و ستم کو خندہ پیشانی سے برداشت کیا۔ مگر خود کسی فرد بشر پر جبر و تعدی نہیں کی۔ مذہب کی غرض دلوں میں نیک تبدیلی پیدا کرنا اور نفوس کی اصلاح ہوتی ہے اور یہ نیک مقصد ظلم و ستم یا جبر و تعدی کسی صورت میں حاصل نہیں ہو سکتا۔ جبر سے کسی شخص کو مومن نہیں بنایا جا سکتا ہے۔ مخلص مومن نہیں بنایا جا سکتا۔ بیشک آپ کو خدا کا حکم تھا: "بلغ ما انزل الیک" کہ الٰہی پیغام کو پہنچاؤ۔ مگر اس کے ساتھ ہی ہدایت تھی کہ "لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی" (البقرہ) کہ دین کے معاملہ میں کسی پر جبر و اکراہ کرنا جائز نہیں۔ ہدایت و گمراہی۔ نیکی و بدی اور حق و باطل واضح ہو چکے ہیں ہر شخص آزاد ہے۔ کہ وہ جس طریق کو چاہے اختیار کر لے۔ وہ خود اپنے نفع و نقصان کا ذمہ دار ہے۔ پھر ارشاد فرمایا۔ افانت تکرہ الناس حتی یکونوا مومنین (یونس) کہ کیا تو لوگوں کو مجبور کر سکتا ہے کہ وہ مومن بن جائیں۔ غرض قرآن مجید میں کوئی بھی ایسا حکم موجود نہیں جس کی وجہ سے مذہبی امور میں دوسروں پر سختی روا رکھنا جائز ہو۔ ہاں اس کے برعکس محبت و پیار سے وعظ و نصیحت اور تبلیغ و پرچار کرنے کا ارشاد بار بار موجود ہے۔ چنانچہ اس بارہ میں چند معزز غیر مسلم حضرات کی شہادات درج کی جاتی ہیں۔

(۱) پروفیسر ٹی۔ ڈبلیو آرنلڈ اسکوائر بی۔ اے اپنی مشہور کتاب "دی پریچنگ آف اسلام" میں فرماتے ہیں کہ

"قرآن میں ہمیں عبارت ایسی نہیں ہے جو کسی طرح جبراً مذہب تبدیل کا حکم دیتی ہو"

(۲) مسٹر وی۔ جی۔ ڈیسائی اخبار "نیک اندیا" میں اپنے ایک مضمون بعنوان "اسلام اور عدم تشدد" میں فرماتے ہیں۔ کہ

"یہ نہایت افسوسناک امر ہے کہ ہندوستان میں بعض تاریخی وجوہ کی بنا پر اسلام اور تشدد کو مترادف خیال کیا جاتا ہے۔ مسلمان فاتحوں کی نسبت کہا جاتا ہے کہ انہوں نے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے ہاتھ میں تلوار لے کر ملکوں کو تہ و بالا کر ڈالا۔ حالانکہ ہم قرآن پاک میں مطالعہ کرتے ہیں لا اکراہ فی الدین مذہب میں تشدد سے کام مت لو۔ یا مذہب میں جبر جائز نہیں فی الحقیقت پیغمبر اسلام تشدد یا جبر سے مذہب تبدیل کرانے کے اتنے خلاف تھے کہ جب ان لوگوں نے جو ابتدائی زمانہ میں مسلمان ہوئے تھے۔ اپنے بیٹوں کو جو مشرک یا یہودی تھے۔ جبراً مسلمان کرنے کی کوشش کی۔ تو آنحضرت نے ان کو اس قرآنی حکم پر عمل کرنے کی تاکید کی جب ایک باپ کے لئے بھی یہ مناسب نہیں کہ وہ اپنے بیٹے کو جبر و تشدد سے مسلمان کرے۔ تو ظاہر ہے کہ اجنبیوں اور غیروں کو تو اپنا مذہب تبدیل کرنے کے لئے کبھی مجبور نہیں کیا جا سکتا"

(اخبار ہمدرد دہلی ۱۲ ستمبر ۲۷ء)

حقیقت یہ ہے کہ اسلام سب سے پہلے انسان کو اپنے نفس کی اصلاح کا حکم دیتا ہے۔ تاکہ اس کا تعلق خدائے قدوس سے ہو جائے۔ نفس کی اصلاح کی جدوجہد اور کوشش اسلامی اصطلاح میں "جہاد اکبر" یعنی سب سے بڑا جہاد کہلاتی ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا۔ کہ جو لوگ ہمارے پانے کے لئے جہاد یعنی جذب کوشش کرتے ہیں ہم ان کو اپنے تک پہنچنے کا راستہ بتلا ہی دیا کرتے ہیں۔ اور خدا کو پانے کے لئے سب سے پہلی چیز یہی ہے۔ کہ انسان اپنے نفس کو رام کر لے۔ چنانچہ بانی سلسلہ احمدیہ اسی مجاہدہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ؎

نفس کو مارو کہ اس جیسا کوئی دشمن نہیں
چپکے چپکے کرتا ہے پیدا وہ سامان دمار
جس نے نفسی دوں کو ہمت کر کے زیر پا کیا
چیر کیا ہیں اس کے آگے رستم و اسفندیار

اسلام تبلیغ و اشاعت کا مذہب ہے۔ اس لئے ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ جس نور اور صداقت کو اس نے خود پایا ہے۔ وہ اسے دوسروں تک بھی پہنچائے۔ اپنے بھائی کی سچی ہمدردی اور خیر خواہی کرنا ایک مومن کا فرض ہے۔ چنانچہ اس تبلیغی فرض کی ادائیگی کے لئے کوشش کرنا اسلامی اصطلاح میں "جہاد کبیر" کہلاتا ہے۔ خدا تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ اے مومن! "وجاھدھم بہ جہادا کبیرا" (الفرقان) کہ اس قرآن مجید کی تعلیم کی تبلیغ و اشاعت کے ذریعہ اپنے مخالفین سے جہاد کرو۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا افضل الجہاد من قال کلمۃ حق عند سلطان جائر (مشکوٰۃ) یعنی کسی ظالم بادشاہ کے سامنے حق و صداقت کی بات پیش کرنا بہترین جہاد ہے۔ چنانچہ مسلمان ان ارشادات کی روشنی میں خدائی پیغام کی اشاعت کو اپنا مذہبی فرض سمجھتے تھے۔ اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ تھوڑے ہی عرصہ میں اسلام عرب سے نکل کر دنیا کے مختلف ممالک میں پھیل گیا۔

یہ ایک خدائی سنت ہے کہ خدا کے رشیدوں نبیوں رسولوں اور نبیوں کی ہمیشہ مخالفت ہوتی چلی آئی ہے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی جب خدا کا پیغام مکہ والوں کو پہنچایا تو انہوں نے آپ کی سخت مخالفت کی۔ مگر آپ کی دلکش تعلیم اور نیک سیرت آہستہ آہستہ اپنا اثر پیدا کرنے لگی۔ اور آپ کی آواز پر لبیک کہہ کر چند جان نثار آپ کے گرد جمع ہو گئے۔ ادھر مخالفین نے اپنے ظلم و ستم کی رفتار کو تیز کر دیا۔ آنحضرت صلعم اور آپ کے صحابہؓ نے تیرہ سال تک ان تکالیف و مصائب کو صبر و استقلال سے برداشت کیا۔ خود تکالیف اٹھائیں۔ مگر کسی کے شر کا مقابلہ نہ کیا۔ یہاں تک کہ آپ اور آپ کے ساتھیوں کو اپنا پیارا وطن چھوڑ کر مدینہ میں پناہ لینی پڑی۔ مخالفین نے وہاں بھی آپ کو چین نہ لینے دیا۔ اور مدینہ پر حملہ آور ہوئے۔ ان غیر معمولی حالات میں جب مسلمان موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا تھے۔ خدا کی طرف سے ان الفاظ میں ان کو اپنے ڈیفنس اور مدافعت کی اجازت ملی

"اذن للذین یقاتلون بانھم ظلموا۔ وان اللہ علی نصرھم لقدیر۔ الذین اخرجوا من دیارھم بغیر الحق الا ان یقولوا ربنا اللہ" (الحج)

ان مسلمانوں کو جو مظلوم ہیں اور اپنے گھر سے ناحق نکال دیئے گئے ہیں۔ محض اس وجہ سے کہ وہ خدا کے پرستار ہیں مدافعت اور مقابلہ کی اجازت دی جاتی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مدافعت اور حفاظتی کیلئے جو لڑائیاں لڑنی پڑیں وہ اسلامی اصطلاح میں "جہاد اصغر" یعنی سب سے چھوٹا جہاد کہلاتی ہیں اور آنحضرت صلعم نہایت ہی مجبوری کی حالت میں اس میں شرکت فرماتے تھے اور یہ بھی مذہبی آزادی کے حصول اور امن کے قیام کے لئے تھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ بات غلط اور واقعات کے خلاف ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جبر کی تعلیم دی یا تلوار سے اسلام کو پھیلایا۔ پیارے ناظرین! سنجیدگی سے غور فرمائیں کہ آپ کے پاس وہ کونسی تلوار تھی جس کے نتیجہ میں حضرت ابوبکر رضؓ۔ حضرت عمر رضؓ۔ حضرت عثمان رضؓ۔ حضرت علی رضؓ اور دیگر جانثار صحابہ رضؓ آپؐ پر ایمان لائے۔ وہ بے شمار صحابہ کرامؓ جو کفار کے مظالم کا تختہ مشق بنے۔ وطن سے بے وطن ہوئے بھوک و پیاس کی شدتیں برداشت کیں۔ اور اسلام کی راہ میں اپنی جان قربان کرنے کو موجب سعادت سمجھتے تھے۔ آخر وہ کس تلوار کے ذریعہ حلقہ بگوش اسلام ہوئے تھے یہ محض اسلامی تعلیم کی کشش و جاذبیت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ اور پاکیزہ سیرت ہی تو تھی۔ جو لوگوں کو اپنی طرف کھینچ رہی تھی اس میں کسی قسم کے جبر و اکراہ کا قطعاً کوئی دخل نہ تھا۔ چنانچہ اسی "مجسم رحمتؐ" نے جب مکہ فتح کیا اور ان ظالموں کو سزا دینے کا وقت آ پہنچا تو غیر مشروط طور پر معاف فرما کر عفو کی ایک بے نظیر مثال قائم کر دی ؎

محمد ہی نام اور محمدؐ ہی کام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

اس ضمن میں بعض غیر مسلم حضرات کی آراء ملاحظہ فرمائیے:۔

(۱) ہندوستان کے نیتا گاندھی جی فرماتے ہیں۔ کہ

"میں جوں جوں اس حیرت انگیز مذہب کا مطالعہ کرتا ہوں یہ حقیقت مجھ پر آشکار ہو جاتی ہے کہ اسلام کی شوکت تلوار پر مبنی نہیں بلکہ اس کے خلفاء راشدین اوّلین کی بے غرضی برداشت ان کی قربانی اور بزرگی پر منحصر ہے"

(پیسہ اخبار لاہور)

(۲) ایک آریہ سماجی دوست ان پروفیسر رام دیو صاحب نے لاہور میں لیکچر دیتے ہوئے فرمایا کہ

"یہ غلط ہے کہ اسلام محض تلوار سے پھیلا ہے۔ یہ امر واقعہ ہے کہ اشاعت اسلام کے لئے کبھی تلوار نہیں اٹھائی گئی۔ اگر مذہب تلوار سے پھیل سکتا ہے تو آج کوئی پھیلا کر دکھائے۔"

(اخبار پرکاش)

(۳) بھگت سائیں داس ایڈووکیٹ فرماتے ہیں۔ کہ

"بعض ناواقف کہہ دیا کرتے ہیں کہ اسلام تلوار سے پھیلا۔ مگر ان لوگوں کو یہ بھی بتانا چاہیئے کہ وہ تلوار کے دھنی حضرت محمدؐ صاحب نے کہاں سے پیدا کر لئے۔ جنہوں نے بھارت درش سے لے کر سپین تک تھلکہ مچا دیا۔ پس یہ صحیح نہیں کہ اسلام تلوار سے پھیلا۔"

(الفضل ۳۱ مئی ۱۹۲۹ء)

(۴) لالہ مہر چند صاحب لدھیانوی فرماتے ہیں کہ:۔

"بانی اسلام کی تعلیم میں الفت و محبت رحم و شفقت۔ عفو و حلم کا اثر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ بانی اسلام نے دشمنوں کی زبان سے اور ان کے ہاتھوں سے وہ وہ ظلم برداشت کئے جن پر کمزور سے کمزور آدمی بھی بگڑ کھڑا ہوتا ہے مگر بانی اسلام نے باوجود طاقت کے کبھی ایسے سلوک کے جواب میں زبان ہلانا یا ہاتھ اٹھانا پسند نہ کیا۔ مگر افسوس اب دشمنوں کی دشمنی حد سے گذرتی جا رہی تھی اور سخت اندیشہ تھا کہ ظالم مشرک اور ان کے مددگار مسلمانوں کی کمزور جماعت کو پاؤں سے کچل ڈالیں۔ آخر رحم مجسم نبیؐ جس کو خدا نے دنیا کے لئے رحمت بنا کر بھیجا تھا۔ اس امر پر مجبور ہو گیا کہ تلوار کے ذریعہ سے اپنے لوگوں کی حفاظت کرے۔ اور یہ ایک ایسا آخری حیلہ تھا کہ جس کے سوا اپنے اور اپنے گروہ کے بچاؤ کی کوئی صورت باقی نہ رہی تھی۔ ہر چند کہ بانی اسلام کی ذات والا صفات سراپا رحم و شفقت تھی اور بانی اسلام کے بس میں ہوتا تو سرزمین عرب میں خون کا ایک قطرہ بھی گرنے نہ پاتا مگر جو لڑائیاں ہوئیں وہ نہایت مجبوری کی حالت میں ہوئیں۔"

(دنیا کا ہادیٔ اعظم صفحہ ۲۶)

اس زمانہ میں مسلمانوں نے "جہاد اکبر" یعنے نفس کی اصلاح اور "جہاد کبیر" یعنے تبلیغ و اشاعت کی طرف سے توجہ پھیر لی اور اپنی بد عملی اور غلط نظریہ کی وجہ سے "جہاد اصغر" کو ہی اصل چیز سمجھ بیٹھے اور اس کو ایسے رنگ میں بیان کیا جس کی وجہ سے اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر مخالفین کو طعن کرنے کا موقعہ ملا۔ اور اسی غلط نظریہ کی وجہ سے ایک "موعود مہدی" کی آمد کے بھی منتظر تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ان سب غلط عقائد کی اصلاح اور اسلام کی روشن اور صحیح تعلیم کو آشکار کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو مبعوث فرمایا۔ چنانچہ اس ضمن میں آپؑ نے فرمایا کہ

(ا) "اس زمانہ میں جہاد روحانی صورت سے رنگ پکڑ گیا ہے اور اس زمانہ کا جہاد یہی ہے۔ کہ اعلائے کلمۂ اسلام میں کوشش کریں۔ مخالفوں کے الزامات کا جواب دیں دین متین اسلام کی خوبیاں دنیا میں پھیلائیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سچائی دنیا پر ظاہر کریں۔ یہی جہاد ہے۔ جب تک کہ خدا تعالیٰ کوئی دوسری صورت دنیا میں ظاہر کرے"

(مکتوب حضرت مسیح موعود بنام میر ناصر نواب صاحبؓ)

(ب) "یاد رکھو کہ اب جو شخص مسیح موعود اور مہدی معہود کے نام پر اگر آوے اور لیاقت صرف اتنی ہو کہ لوگوں کو تلوار کا خوف دلا کر مسلمان کرنا چاہیئے تو بلاشبہ وہ جھوٹا ہوگا نہ صادق۔ جن کے ہاتھ میں خدا تعالیٰ سچائی اور آسمانی نشانوں کی تلوار دیتا ہے۔ ان کو اس لوہے کی تلوار کی کیا ضرورت ہے"۔ (تریاق القلوب صفحہ ۳۰۲)

حضور علیہ السلام کے اس اعلان پر مسلمانوں نے آپؑ کی مخالفت کی اور علماء نے کفر کے فتوے لگائے کہ یہ شخص جہاد کا منکر ہے۔ مگر انقلاب زمانہ نے بالآخر ان کو مجبور کر دیا کہ وہ مامور ربانی علیہ السلام کی بیان کردہ بات کو درست تسلیم کریں۔ چنانچہ اس ضمن میں دو عالموں کے اقوال درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

(ا) مولوی ظفر علی صاحب ایڈیٹر زمیندار لکھتے ہیں کہ:۔

"جہاد یہی نہیں کہ انسان تلوار اٹھا کر میدان جنگ میں نکل کھڑا ہو۔ بلکہ یہ بھی ہے کہ تقریر و تحریر۔ سفر۔ حضر ہر طرح سے جدوجہد کرے" (زمیندار ۱۲ جون ۱۹۳۶ء)

(۲) مولانا ابوالکلام صاحب آزاد وزیر تعلیم بھارت سرکار تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"جہاد کی حقیقت کی نسبت سخت غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں۔ بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ جہاد کے معنے صرف لڑنے کے ہیں مخالفین اسلام بھی اس غلط فہمی میں مبتلا ہو گئے حالانکہ ایسا سمجھنا اس عظیم الشان مقدس حکم کی وسعت کو بالکل رد کر دینا ہے جہاد کے معنے کسی امر کی کوشش کرنے کے ہیں۔ قرآن و سنت کی اصطلاح میں اس کمال سعی کو جو ذاتی اغراض کی جگہ حق پرستی اور سچائی کی راہ میں کی جائے جہاد کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ یہ سعی زبان سے بھی ہے۔ مال سے ہے۔ صرف وقت و عمر سے بھی ہے۔ محنت و تکالیف برداشت کرنے سے بھی ہے اور دشمنوں کے مقابلہ میں لڑنے اور اپنا خون بہانے میں بھی ہے۔ جس سعی کی ضرورت ہو اور جو سعی جس کے امکان میں ہو اس پر فرض ہے اور جہاد فی سبیل اللہ میں لعنت اور شرع دونوں اعتبار سے داخل یہ بات نہیں ہے کہ جہاد سے مقصود مجرد لڑائی ہی ہو۔ سورۂ فرقان میں ہے فلا تطع الکٰفرین و جاھدھم بہ جھادًا کبیرًا۔ یعنی کافروں کے مقابلہ میں کمال درجہ جہاد کرو۔ سورۂ عنکبوت بالاتفاق مکی ہے اور معلوم رہے کہ جہاد بالسیف یعنی لڑائی کا حکم ہجرت مدینہ کے بعد ہوا۔ پس مکی زندگی میں کونسا جہاد تھا۔ جس کا اس آیت میں حکم دیا جا رہا ہے جہاد بالسیف تو ہو ہی نہیں سکتا۔ یقیناً وہ حق کی استقامت اور اسکی راہ میں تمام مصیبتیں اور شدتیں جھیل لینے کا جہاد تھا۔۔۔۔۔۔ اسی پر جہاد کبیر کا اطلاق ہوا۔ اسی طرح منافقوں کے ساتھ بھی جہاد کرنے کا حکم دیا گیا جاھد الکفار والمنافقین واغلظ علیھم حالانکہ منافق تو خود اسلام کے ماتحت مقہور اور محکومانہ زندگی بسر کر رہے تھے۔ جنگ و جدال کی ضرورت ہی نہ تھی اور نہ ان سے جنگ کی گئی۔ سو یہ جہاد بھی تبلیغ حق اور اتمام حجت و مقاومت فساد کا جہاد ہے جو قلب و زبان سے تعلق رکھتا ہے۔۔۔۔۔ لڑائی کے الگ کر دینے کے بعد بھی حقیقت جہاد باقی رہتی ہے"

(مسئلہ خلافت و جزیرۂ عرب صفحہ ۱۰۶ تا ۱۰۹)

درخواست دعا

میرے چچا جان شیخ فیض قادر صاحب ۳ ماہ کے عرصہ سے دشمنوں کی سازش کا شکار ہیں۔ اور ابھی تک بے روزگار ہیں۔ احباب سے مؤدبانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بہتر اور بابرکت روزگار عطا فرما دے۔ نیز میری والدہ صاحبہ اور ماموں صاحب کی صحت کے لئے بھی دعا فرما دیں۔

(نور الحق دفتر سندھ ربوہ حال لاہور)

حب اٹھڑا درجسٹرڈ۔ استقاط حمل کا مجرب علاج۔ فی تولہ ڈیڑھ روپیہ ۱/۸ مکمل خوراک گیارہ تولے پونے چودہ روپے ۱۲-۱۳ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

جماعت احمدیہ حلقہ دہرم پورہ کا تبلیغی جلسہ

جماعت احمدیہ حلقہ دہرم پورہ کا ایک تبلیغی جلسہ زیر صدارت جناب میاں غلام محمد صاحب اختر پرنسپل آفیسرز ٹریننگ سکول مورخہ ۱۴ اکتوبر بوقت ۸ بجے شب چوہدری صاحب میں منعقد ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعد ازاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام منظوم سے وہ حصہ پیش کیا گیا۔ جس میں حضور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح شان کو بیان کیا ہے۔ اس کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی پروفیسر تعلیم الاسلام کالج نے نہایت احسن پیرایہ میں جماعت احمدیہ کے امتیازی عقائد کو پیش کرتے ہوئے یہ ثابت کیا کہ احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے۔ آپ کے بعد محترم مولانا ابوالمبشارت عبدالغفور صاحب مبلغ سلسلہ نے جماعت احمدیہ کے خلاف پیدا کردہ بعض غلط فہمیوں کا ازالہ کیا۔ نیز بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا والہانہ عشق تھا۔ مولوی صاحب موصوف کے بعد مکرم مولوی ابوبکر صاحب سماٹری مبلغ ہالینڈ نے نہایت دلچسپ انداز میں یہ جلایا کہ وہ کس طرح احمدیت کے ساتھ منسلک ہوئے۔ اور کس طرح انہیں خدمت دین کی توفیق ملی۔ ۱۱ بجے کے قریب دعا پر جلسہ برخواست ہوا۔ جلسہ کی پوری کارروائی نہایت اطمینان و سکون کے ساتھ عمل میں آئی۔ اور کسی قسم کا ناخوشگوار واقعہ رونما نہیں ہوا۔ ہم متعلقہ افسران کے ممنون ہیں۔ جنہوں نے اپنی ذمہ واری کو پورے طور پر محسوس کرتے ہوئے امن و ضبط کو برقرار رکھنے کے لئے مناسب انتظامات کئے۔ (حبیب اللہ خان ایم۔ اے سی صدر حلقہ دہرم پورہ لاہور)

چندہ مسجد ربوہ۔ سو فیصدی وعدہ پورا کرنے والے احباب

جماعت احمدیہ کنجاہ ضلع گجرات!

ملک برکت علی صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ	۵/-	
مستری عبدالکریم صاحب سیکرٹری مال	۲/-	
ملک بشیر علی صاحب	۵/-	
مولوی محمد صادق صاحب مبلغ سماٹرا	۵/-	
ملک عبدالحمید صاحب	۱۰/-	
سردار بیگم اہلیہ محمد اسمٰعیل خان	۵/-	
ملک عبدالحق صاحب مہاجر قادیان	۲/۰	
بابا غلام رسول صاحب بمعہ خاندان	۱/۸/-	
ملک نیاز احمد صاحب	۱/-	
چوہدری غلام محمد صاحب چوکنانوالی	۳/-	
کل میمبران -	۳۹/۸/-	

(نظارت بیت المال)

احباب محتاط رہیں!

ایک نوجوان مسمی تاج احمد شاہ صاحب کچھ عرصہ دفتر محاسب ربوہ میں بطور کلرک کام کرتے رہے ہیں۔ بعض شکایات کی بناء پر ان کو ملازمت سے علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اب وہ مختلف جماعتوں میں جا کر غلط بیانی کر کے روپیہ وصول کرتے پھرتے ہیں۔ اس لئے تمام احباب اُن سے احتیاط برتیں۔

حلیہ:- جسیم و دبلا پتلا۔ قد ۵½ فٹ۔ رنگ سانولہ اوپر کا ایک دانت ہونے کا۔ عمر تقریباً ۲۵/۲۶ سال

نوٹ:- پہلے یہ عیسائی بھی رہ چکے ہیں۔

(ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

روس اور مغربی ممالک کے درمیان تجارتی معاہدہ

جنیوا ۱۹ اکتوبر:- مغرب میں اقتصادی جنگ اور کوریا میں جنگ کے باوجود برطانیہ اور سات دیگر مغربی ممالک اور روس اس بات پر رضامند ہو گئے ہیں کہ وہ مشرق و مغرب کے درمیان تجارتی معاہدہ کرنے کے لئے ۲۱ نومبر کو یہاں جمع ہوں۔ اقوام متحدہ کے یورپ کے اقتصادی کمیشن کے سیکرٹری پروفیسر گنر نے اناج کے متعلق معاہدہ کرنے کے لئے ایک کانفرنس کا اعلان کیا ہے۔ روس سب سے زیادہ اناج مہیا کرے گا۔ ڈنمارک۔ فرانس۔ یونان۔ اٹلی۔ ہالینڈ ناروے اور سویڈن نے اعلان کر دیا ہے کہ وہ اس معاہدے کی کانفرنس میں شرکت کرنے کیلئے تیار ہیں۔ مشرقی یورپ کے ممالک میں سے صرف روس نے جواب دیا ہے لیکن توقع کی جاتی ہے۔ مشرقی یورپ کے دیگر ممالک بھی رضامند ہو جائیں گے۔ (اسٹار)

الفضل میں اشتہار دینا کامیابی کی کلید ہے

کوریا میں اشتراکی فوج کی قوت دفاع قریباً ختم ہو چکی ہے

واشنگٹن ۱۹ اکتوبر:- جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ مسٹر بن بس لمب کا خیال ہے۔ کہ اقوام متحدہ کی فوج نے اشتراکی افواج کے بیشتر حصہ کا صفایا کر دیا ہے۔ اور شمالی کوریا والے زیادہ دیر تک اس کی مزاحمت نہ کر سکیں گے مسٹر لمب نے اس خیال کا اظہار صدر ٹرومن سے ملاقات کرنے کے بعد اخبار نویسوں کی ایک جماعت کے روبرو کیا۔ مسٹر لمب کے ہمراہ کوریا کی قومی مجلس کے نائب صدر مسٹر یو۔ ایس چانگ بھی صدر ٹرومن سے ملنے گئے تھے۔ انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ وہ اپنی حکومت اور قوم کی طرف سے امریکہ کا شکریہ ادا کرنے کے لئے صدر ٹرومن کے پاس گئے تھے

ایک نامہ نگار کے استفسار کے جواب میں مسٹر لمب نے کہا۔ میرے خیال میں کوریا میں جنگ زیادہ عرصہ نہیں رہ سکتی۔ اشتراکیوں کی فوج کے بیشتر حصہ کا صفایا ہو چکا ہے۔ ساٹھ ہزار اشتراکی جنگی قیدی بنائے جا چکے ہیں۔ کوئی دن کی بات ہے۔ کہ دشمن میدان سے بھاگ نکلے گا۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کوریا کے مصیبت زدوں کو امریکی امداد کی سخت ضرورت ہے۔ اس سلسلہ میں ہم نے اپنے خیالات صدر ٹرومن کے سامنے رکھ دیئے تھے جنہوں بہت حد تک ان سے اتفاق ظاہر کیا۔ آخر میں مسٹر لمب نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ اتحادیوں کی امداد سے ہم چاول کی موجودہ فصل کا تین چوتھائی حصہ بچانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

(ڈی۔ ایس۔ ایف۔ ایس)

ولادت

عزیزم محمود الٰہی صاحب سلمہٗ کلرک آسٹریلیا بنک لاہور کو اللہ تعالیٰ نے ۱۵ اکتوبر ۱۹۵۰ء کو اپنے فضل سے لڑکا عطا فرمایا۔ نومولود ڈاکٹر الیس۔ اے صوفی سرگودھا کا نواسہ ہے احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور اسلام کا درخشندہ ستارہ بنائے آمین

(محمود الٰہی احمدی کلرک نیشنل بنک آف انڈیا دی مال لاہور)

کیا آپ نے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوا دی ہے اگر نہیں بھجوائی تو مہربانی فرما کر اکتوبر ۱۹۵۰ء میں ختم ہونے والی قیمت اخبار بھجوا دیں اور وی۔ پی کا انتظار نہ کریں منی آرڈر کے ذریعہ آپ کو قیمت بھجوانے میں فائدہ ہے (مینیجر)

دواخانہ خدمت خلق

جوہر جگر جگر کو طاقت دینے اور اس کا فعل درست کرنے اور خون پیدا کرنے کی مفید گولیاں جو بہت سی امراض جگر کے ضعف سے پیدا ہوتی ہیں قیمت ایک درجن ۳ آنے

شاندہ جگر جگر کی خرابیوں کا بہترین جوشاندہ جگر کو جوندہ بکر سڑوں سے صاف کر دیتا ہے اور خون کی صفائی میں بہت مفید ہے۔ سستی اور جسم پر پھٹتے رہنے کی تکلیف ہو تو سمجھئے جگر خراب ہے قیمت ایک خوراک دو آنے

مرکب افسنتین خون کی صفائی اور بخاروں کیلئے بیحد مفید۔ قیمت فی تولہ ۸ر

ملنے کا پتہ:- دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ (مغربی پاکستان)

پیغام احمدیت

منجانب حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ

نماز ڈاک آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

لاہور سے سیالکوٹ کیلئے جی ٹی بس سروس لمیٹڈ کی آرام دہ سفر

آرام دہ سفر نئے ڈیزائن کی بسوں میں سفر کریں۔ جو کہ اڈہ سرائے سلطان اور لوہاری دروازہ سے وقت مقررہ پر چلتی ہیں۔ موسم گرما میں آخری بس سیالکوٹ کے لئے ۳۰-۵ بجے شام چلتی ہے۔

چوہدری سردار خان منیجر جی ٹی بس سروس لمیٹڈ سرائے سلطان لاہور

اولاد نرینہ اس کے استعمال سے لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت بیس روپے۔ دواخانہ نورالدین جرمانوالہ بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلمان علماء کے مشاغل

روزنامہ زمیندار ۲۰ اکتوبر کے الیشوع میں رقمطراز ہے کہ:-

شیعہ۔ سنی۔ دیوبندی۔ بریلوی۔ حنفی۔ وہابی وغیرہ فرقوں کے جھگڑوں سے اسلام کے بہترین مفاد کو ہولناک نقصان تو ضرور پہنچتا ہے مگر یہ مشاغل مولینا و بالفضل اولینا کہلانے والے افراد کی زندگی کا سہارا ہیں آئے دن کوئی نہ کوئی مسئلہ بحث کا موضوع بنا رہتا ہے۔ مخالف اور موافق گروہ اپنے اپنے علماء کو بلواتے ہیں۔ ان کی پُرتکلف دعوتیں ہوتی ہیں۔ مرغ پلاؤ۔ شامی کباب روغن جوش اور میٹھے ٹکڑے فراخ دلی کے ساتھ دسترخوانوں پر چنے جاتے ہیں۔ مٹھیاں گرمائی جاتی ہیں اور اس طرح ان مقدسین کو جو انبیاء کے وارث اور روضہ من ریاض الجنۃ ہونے کے دعوے سے کبھی دستبردار نہیں ہوتے۔ پالی کا مرغا اور اکھاڑے کا مینڈھا بنا لیا جاتا ہے۔ اس کے بعد جب یہ حضرات میدان میں نکلتے ہیں تو بحث و مناظرہ کے نام سے ہاروت۔ ماروت کی کتاب السحر کے اوراق اس انداز سے الٹائے جاتے ہیں کہ بھائی بھائی سے بیٹا باپ سے اور ہمسایہ ہمسائے سے درت بگریبان ہو جاتا ہے اور اس طرح مسلمانوں کی اچھی خاصی پررونق بستی بابل کا مینار تعمیر کرنے والے مزدوروں اور کاریگروں کا کیمپ بن جاتی ہے۔

کوئی چالیس سال ہوئے۔ کیفیت نماز کا مسئلہ امرتسر میں فساد کی وجہ بنا رہا۔ تاہم زندہ دل نوجوانوں نے اس معاملے کو ہاتھ میں لے لیا۔ انہوں نے مختلف دھڑوں کے مذہبی راہنماؤں کو ایک مشہور حویلی کے بڑے کمرے میں جمع کیا۔ اور جب بحث شروع ہوئی۔ تو کمرے کے تمام دروازوں کو مقفل کر کے خود باہر نکل آئے۔ متبادلہ افکار نے حسب معمول تلخ صورت اختیار کر لی۔ اور بزرگان امت رکوع و سجود سے پہلے عملی رفع الیدین پر اتر آئے چونکہ چھڑانے والا کوئی نہ تھا۔ اس لئے درت بدستے دگرے اور ریش بدستے دگرے کا سلسلہ سوا گھنٹہ جاری رہا۔ صغریٰ، کبریٰ اور قال اقوال کی بجائے ضرب بضرب کی گردان پوری قوت کے ساتھ ہوتی رہی۔ اتنے میں نوجوان منتظمین پولیس کو بلا لائے اور کوتوال نے حق و صداقت کے امتیاز کی ضرورت کا احساس کئے بغیر دین متین کی عمارت کے ان ستونوں کو اپنی حراست میں لے کر بڑے گھر پہنچا دیا۔

حوالات کی صبر آزما فضا نے اجارہ داران مذہب کو آٹے دال کے بھاؤ سے بہت جلد آگاہ کر دیا چند گھنٹوں کی نیند محض نے اٹی۔ سٹی بھلا دی اور وہ جوش و خروش جسے ٹھنڈا کرنے سے خوف خدا ہمیشہ قاصر رہا تھا۔ کوتوال کی صرف ایک گھرکی سے سرد ہو گیا۔ رضی نامہ کی مشترکہ درخواست مرتب ہوئی۔ جسے خان بہادر شیخ غلام صادق مرحوم کی سفارش پر منظور بھی کر لیا گیا اور جملہ حضرات بخیر و عافیت اپنے اپنے حجروں میں پہنچ گئے ؎

جان بچی تو لاکھوں پائے
غیر سے ملاں گھر کو آئے

اس قسم کا فتنہ اب قصور میں پیدا ہو رہا ہے منازعت اور تکفیر کی ٹکسال چالو ہو چکی ہے اور ابن صفی کے فرزندان رشید نے مساجد اللہ میں ڈیرے لگا دیئے ہیں اور اگر ماء الحمیم کے اس چشمے کا منہ فی الفور نہ

ضلع ملتان میں نہروں کی مرمت کا کام شروع کر دیا گیا

لاہور ۱۹ اکتوبر۔ فوج کی امداد سے ضلع ملتان میں نہروں کی مرمت کا کام شروع کر دیا گیا ہے آج پاکستانی افواج کے چھ سو افراد خانیوال پہنچ گئے۔ سفر مینا کی ایک پارٹی کبیر والہ روانہ ہو گئی ہے۔ جہاں سے وہ ملتان جائے گی۔ جن لوگوں کو مزدوری کے لئے ملازم رکھا گیا ہے ان کی سہولت کے لئے راشننگ کنٹرولر نے ایک راشن ڈپو کھول دیا ہے۔ جہاں سے راشن کے علاوہ انہیں تمام ضروریات زندگی بھی ملیں گی۔ نہروں کی مرمت کے لئے سرگنڈے خاری گھاٹ کے جنگلوں سے حاصل کئے جا رہے ہیں۔ بریگیڈیئر الطاف حسین نے آج ڈپٹی کمشنر ملتان سے ملاقات کی۔ اور تعمیرات کی سکیم پر عمل شروع کر دیا

سیلاب زدہ علاقوں میں تعمیر کا کام

لاہور ۱۹ اکتوبر۔ نواب زادہ سعید اللہ خاں فنانشل کمشنر (داں) نے ایک بیان دیتے ہوئے فرمایا کہ سیلاب زدہ علاقہ میں امدادی کام شروع کرنے کے متعلق منصوبہ بندی اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں مکمل ہو گئی اور سیلاب زدوں کی امداد کے لئے مختلف محکموں کی سکیموں نے جو کام شروع کیا تھا وہ کامیابی سے جاری ہے۔ آپ نے فرمایا سیلاب زدہ علاقوں میں ملیریا زور پکڑ رہا ہے۔ جس کی روک تھام کے لئے مناسب بندوبست کیا جا رہا ہے۔ لیکن ابھی تک ملیریا سے کوئی زیادہ اتلاف جان نہیں ہوا۔ اگرچہ مکانوں اور جائداد کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ اسکے باوجود لوگ اپنے اپنے مکان کی تعمیر میں مصروف ہیں

م بنگیا گیا تو قصور کی وہ اہم بستی جسے ہمارے اقتصادی جسم میں ریڑھ کی ہڈی کا درجہ حاصل ہے آتشیں سیلاب کی لپیٹ میں آ جائے گی مگر ان علماء کا کچھ نہیں بگڑے گا اور وہ حسب معمول مسجدوں سے نکلکر کھاد کے ڈھیروں پر نعرہ سوز سی لگاتے نظر آئیں گے۔ اللہ عزوجل قصور اور اہل قصور کو ان کے شر سے محفوظ رکھے۔

یکم اپریل ۱۹۵۱ء تک لیبیا میں عارضی حکومت قائم کر دی جائے

لیک سکسیس ۱۸ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کی سپیشل پولیٹیکل کمیٹی کے سامنے آج ۱۳ اقوام کی طرف سے ایک قرارداد پیش کی گئی۔ جس میں یہ تجویز رکھی گئی کہ لیبیا میں یکم اپریل تک ایک عارضی حکومت قائم کر دی جائے۔ کمیٹی نے اس پر بحث کو آج کے دن کے لئے ملتوی کر دیا تھا۔ اس دن جب اس پر بحث ہوئی۔ تو روس کے ڈیلی گیٹ نے یہ الزام لگایا تھا۔ لیبیا میں بھی "تقسیم کرو اور حکومت کرو" کی پالیسی پر عمل کیا جا رہا ہے اور اس پالیسی پر عمل کرنے کے لئے اقوام متحدہ کو استعمال کیا جا رہا ہے۔

قرارداد میں اس امر کا اظہار بھی کیا گیا ہے کہ ان سابق اطالوی نوآبادیات کا نظم و نسق جن دولتوں کے پاس ہے ان سے کہا جائے کہ وہ ایک عارضی حکومت قائم کر کے تمام انتظام اسکے ہاتھ میں دے دیں۔

پروگرام کے مطابق نیشنل اسمبلی کا اجلاس یکم جنوری کو بلایا جائے گا۔ جس میں تمام جماعتوں کے نمائندے ہونگے یہ اسمبلی عارضی حکومت یکم اپریل ۱۹۵۱ء تک قائم کر دے گی۔

اقوام متحدہ سے اشتراک عمل کا وعدہ

صدر جمہوریہ کوریا کا اعلان

سوئل ۱۹ اکتوبر۔ صدر سنگمن ری صدر جنوبی کوریا نے آج اس امر کا اعلان کیا ہے کہ شمالی کوریا کے صوبوں کے لئے پانچ گورنر مقرر کر دیئے گئے گئے ہیں۔ جو ان علاقوں کا نظم و نسق سنبھالیں گے۔ جن پر جنوبی کوریا کی فوجوں نے قبضہ کر لیا ہے لیکن آپ کی کوئی خواہش نہیں کہ شمالی کوریا کے عوام پر وہ اپنا فیصلہ ٹھونسنا نہیں چاہتے بلکہ نیشنل اسمبلی میں جو ایک سو نشستیں مخصوص تھیں۔ انہیں باقاعدہ الیکشن سے پُر کیا جائے گا۔

آپ نے یہ بھی کہا کہ ان کی حکومت اقوام متحدہ کے ساتھ پورا پورا اشتراک عمل کرنے کے لئے تیار ہے۔

لیکن ان کی اقوام متحدہ سے اس امر کی التماس ہو گی کہ اقوام متحدہ جنوبی کوریا کے نقطۂ نظر کو سمجھنے کی کوشش کرے اور ایسی پالیسی اختیار کرے جو یہاں کے عوام کو منظور ہو۔

بوتلوں کی پیداوار میں اضافہ

لندن ۱۹ اکتوبر۔ آجکل برطانیہ میں جس قدر بوتلیں تیار کی جا رہی ہیں۔ ان کی تعداد تقریباً دو کروڑ دس لاکھ گرس ہے دودھ اور پیٹ وغیرہ آج کل زیادہ تعداد میں شیشے کی بوتلوں میں رکھا جاتا ہے۔ اس سے قبل یہ اشیاء دوسری قسم کی بوتلوں وغیرہ میں رکھی جاتی تھیں

اگرچہ شیشے کی بوتلیں بنانے والے اس قدر اضافے کے باعث خوش ہیں لیکن انہیں پلاسٹک کی بوتلوں کی صنعت سے مقابلے کے متعلق کافی تشویش ہے۔ آجکل پلاسٹک کی بوتلیں کم مقدار میں تیار کی جا رہی ہیں۔ (اسٹار)

جٹ ہوائی جہاز لوگوں کو سریع الغضب بناتے ہیں

لندن ۱۹ اکتوبر۔ یہ دریافت کیا گیا ہے کہ جو لوگ جٹ ہوائی جہازوں کی مشق کرنے والی جگہوں پر کام م

ایرانی سرحد پر روسی فوج کی نقل و حرکت

طہران ۱۹ اکتوبر۔ ایران کے وزیر اعظم نے ایک بیان میں ایرانی سرحد پر روسی فوجوں کی نقل و حرکت کے متعلق خبروں کو اشتعال انگیز اور غلط قرار دیا۔

آپ نے اس خبر کی صحت سے بھی انکار کر دیا کہ روسی ایرانی سرحدوں پر آباد کرد قبائلیوں کو اسلحہ مہیا کر رہے ہیں۔

پانی میں ایٹم بم کے جزو کی دریافت

لندن ۱۹ اکتوبر۔ پہلی مرتبہ پانی میں ایٹم بم تیار کرنے کے نسخے کا ایک اہم جزو ٹریٹیم دریافت کیا گیا ہے تاحال اس قسم کا کوئی آلہ دریافت نہیں کیا گیا۔ جو اس اہم جزو کو پانی سے علیحدہ کر سکے۔

ایٹمی طاقت کے کمیشن نے اس اہم جزو کو تیار کرنے میں اب تک ۲۰ کروڑ پونڈ کی کثیر رقم صرف کر دی ہے (اسٹار)

منطقہ حارہ کے لئے منطقہ منجمد کے کپڑے

لندن ۱۹ اکتوبر۔ بورڈ آف ٹریڈ کے ارکان نے حال ہی میں یہ دریافت کیا ہے کہ برطانیہ اور مغربی افریقہ کے درمیان منطقہ منجمد میں استعمال ہونے والے کپڑوں کی کافی بڑی تجارت ہوتی ہے۔

یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ کپڑے ان لوگوں کے استعمال لئے منگائے جاتے ہیں جو اشیائے خورد و نوش کو یخ بستہ کرنے کے کام میں مصروف رہتے ہیں۔ (اسٹار)

م کرتے ہیں وہ بہت جلد غصے میں آ جاتے ہیں۔ اور اپنا کام اچھی طرح سرانجام نہیں دے سکتے ماہرین جٹ ہوائی جہازوں کے تاثرات دریافت کرنے میں مشغول ہیں۔ (اسٹار)